مقبول دعاؤں کا خزانہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں

مؤلف :

مفتی محمد نہال اختر قاسمی صاحب

فاضل دار العلوم دیوبند انڈیا

مقبول دعاؤں کا خزانہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں

مؤلف ـــــــ:

حضرت مولانا مفتی محمد نہال اختر قاسمی صاحب

فاضل دارالعلوم دیوبند انڈیا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

حضرات اہل علم اور معزز قارئین کی خدمت میں گزارش ہے الحمدللہ! اس کتاب کی تصحیح کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے۔ اس کے باوجود کوئی غلطی نظر آئے یا کوئی مفید رائے ہو تو براہِ کرم تحریر کرکے ہمیں ضرور ارسال فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان شاء اللہ اس پر عمل ہوسکے۔

............جزاک اللہ خیرا............

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب: مقبول دعاؤں کا خزانہ

مصنف: حضرت مولانا مفتی محمد نہال اختر قاسمی صاحب

رابطہ برائے:

متحدہ عرب امارات: 1507 460 50 971 +

مناجات بارگاہ رب العلمین

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم — قاضئ حاجات وہاب و کریم
اے الٰہ العلمین اے بے نیاز — دین و دنیاں میں ہمارے کارساز
تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لیے — در تیری رحمت کے ہر دم ہیں کھلے
تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو — پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
مانگنا ہم پر کیا ہے تو نے فرض — اور سکھا ہم کو دیئے آداب عرض
مانگنے کو بھی ہمیں فرما دیا — مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا
بلکہ مضموں بھی ہر اک درخواست کا — تو نے یا رب خود ہمیں سکھلا دیا
ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے — جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے
ہرطرف سے ہو کے ہم خوار وتباہ — آ پڑے اب تیرے در پر یا الٰہ
صدقہ اپنے عزت و اجلال کا — صدقہ پیغمبر کا ان کی آل کا
اپنی رحمت ہم پہ اب مبذول کر — یہ دعا اور ”مناجات مقبول“ کر

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
مناجات بارگاہ رب العلمین	03
حروف آغاز	06
نیند سے بیدار ہونے کی دعا	10
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء	10
بیت الخلاء سے نکلنے کی دعاء	11
وضوء سے پہلے کی دعاء	11
وضوء کے درمیان پڑھنے کی دعاء	11
وضوء کے بعد پڑھنے کی دعاء	11
کپڑے پہننے کی دعاء	12
آئینہ دیکھنے کی دعاء	12
گھر سے نکلے تو یہ دعاء پڑھیں	13
جب صبح کی نماز کے لیے نکلیں تو یہ دعاء پڑھیں	13
اذان کا جواب اس طرح دیں	14
اذان کے بعد کی دعا	14
مسجد کے داخل ہونے کی دعاء	15
مسجد سے نکلنے کی دعاء	15
فجر کی نماز کے بعد کی ایک خاص دعاء	16
فرض نمازوں کے بعد کے اذکار	16
صبح وشام کے اذکار اور دعائیں	20
ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ	20
آیۃ الکرسی	20
دنیا وآخرت کے کاموں پر کفالت کا نبوی نسخہ	20
جہنم سے چھٹکارے کی دعاء	22
کلمات مختصر اور اجر بہت زیادہ	22
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں جنت میں داخلہ کے لیے دعاء	23
دن اور رات کی بھلائیوں کی دعاء	24
صبح کو یہ دعاء پڑھیں	24
شام کے وقت یہ دعاء اس طرح پڑھیں	25
پورے دن کی بھلائیاں طلب کرنے کی ایک عظیم دعا (ایک مرتبہ)	26
سید الاستغفار (صبح وشام ایک مرتبہ)	26
ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (صبح وشام ایک مرتبہ)	27
دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)	29
صحیح عقائد پر صبح وشام کرنے کی دعاء	30
وشام کے وقت کی ایک خاص دعاء	32
رات کے معمولات قرآنی	32
سورۃ واقعہ پڑھ لیجیے فاقہ نہیں آئے گا	33
سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں	35
سونے کے وقت کی سنتیں اور دعائیں	35
قرآن مجید کی چند اہم دعائیں	37
دین ودنیا کی جامع دعاء	37
استقامت اور طلب رحمت کی دعاء	37
قبولیت اعمال کی دعاء	38
مغفرت اور فتح کی دعاء	38
مغفرت اور طلب رحمت کی دعاء	39
برائے اولاد	39
بیوی بچوں کی صالحیت کے لیے دعاء	40
مفسدین پر فتح وغالب آنے کی دعاء	40
عذاب دوزخ سے پناہ کی دعاء	41
والدین کی مغفرت کے لیے دعاء	41
ظالموں اور کافروں سے حفاظت کی دعاء	41
فقر وحاجت سے بچنے کی دعاء	42
دشمن سے انتقام کی دعاء	42
دفع مرض کی دعاء	42
جائے قیام پر آنے جانے کی دعاء	43
علم وحکمت کی دعاء	43
انشراح صدر اور سہولت امر کی دعاء	44
پل صراط پر سے آسانی سے گزرنے کی دعاء	44
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دنیا و آخرت کی اہم ترین جامع دعائیں	45
سعادت مند ہونے کی دعاء	45
جامع ترین دعاء	46

ہر طرح کی قضاء اور مصیبت سے بچنے کی دعاء	46
عفت و پاکدامنی کی دعاء	47
علم وحلم کے ذریعہ مدد طلب کرنے کی دعاء	47
اپنی شان وشوکت کو برقرار رکھنے کی دعاء	48
مہلک بیماریوں سے حفاظت کی دعاء	48
برے پڑوسی سے حفاظت کی دعاء	49
دین وایمان پر ثابت قدمی کے لیے دعاء	49
حق کی اتباع اور باطل سے بچنے کی دعاء	49
الہام ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دعاء	50
ہمیشہ کی عافیت اور نعمت باقی رہنے کی دعاء	50
دین ودنیا کی عافیت کے لیے دعاء	51
آپ ﷺ کی ایک مخصوص دعاء	51
رحمت ومغفرت طلب کرنے کی دعاء	51
اللہ کی محبت اور صالحین کی محبت کے لیے دعاء	52
تواضع اور عزت ورفعت کے لیے دعاء	52
دنیا وآخرت کی بھلائی کے لیے ایک جامع دعاء	52
مشکل کام کی آسانی کے لیے دعاء	53
ادائیگی قرض کی دعاء	54
خوشگوار زندگی اور حسن خاتمہ کی دعاء	54
نفع بخش علم اور علمی ترقی کی دعاء	54
صحت اور پاکدامنی کے لیے دعاء	55
دنیاوی رسوائی اور اخروی عذاب سے بچنے کی دعاء	55
نفس مطمئنہ کے لیے عظیم دعاء	56
تنگدستی اور ذلت سے بچنے کی دعاء	56
اپنی حفاظت کی ایک مختصر دعاء	56
بڑھاپے کے وقت وسیع رزق کی دعاء	57
دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعاء	57
نفاق اور بداخلاقی سے بچنے کی دعاء	57
فکرمندی اور غم کے وقت کی دعاء	58
ایک جامع دعاء	58
دنیا وآخرت میں یسر وسہولت حاصل کرنے کی دعاء	59
ذاکر وشاکر بننے کی دعاء	59
اللہ کے مقبول بندوں میں شامل ہونے کی دعاء	60
تزکیۂ نفس کے لیے دعاء	60

دعاء عافیت ورحمت	60
توفیق رب کے حصول کی دعاء	61
اللہ کے خوف سے برسنے والی آنکھ کی دعاء	61
درجۂ خلد میں نبی پاک ﷺ کی رفاقت کی دعاء	62
نماز جنازہ	63
نماز جنازہ کا طریقہ	63
اگر میت بالغ مرد وعورت ہو تو یہ دعاء پڑھیں	64
اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعاء پڑھیں	64
اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعاء پڑھیں	65
عمرہ کا بیان	66
عمرہ کے افعال	66
عمرہ کے دو فرض ہیں	67
عمرہ کے دو واجبات ہیں	67
فائدہ	67
عمرہ کی سنتیں	68
عمرہ کا مختصر طریقہ	69
حج کی اہمیت وفضیلت	71
حج کی اقسام	72
تلبیہ کی مختصر تشریح	73
فرائض حج	74
حج کے واجبات	75
حج کی سنتیں	75
ممنوعات احرام	76
حج کے پانچ دن	76
مزدلفہ کے لیے روانگی	79
وقوف مزدلفہ (واجب)	79
مزدلفہ میں قبولیت دعاء کا وقت	79
مزدلفہ سے کنکریاں چننا	80
حج کی سعی (واجب)	82
منیٰ کی طرف واپسی	82
طواف وداع (واجب)	84
عرفات کی تسبیحات اور دعائیں	85
زیارتِ مدینہ منورہ اور روضہ رسول ﷺ	89
اسمائے حسنیٰ (اللہ کے ناموں کی فضیلت)	91

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرف آغاز

دعاء بندے اور اللہ پاک کے درمیان ایک مضبوط تعلق کا ذریعہ ہے، یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے انسان اپنی حاجات مشکلات اور تمنائیں اپنے خالق کے سامنے پیش کرتا ہے، دعاء نہ صرف روحانی سکون عطا کرتی ہے بلکہ مایوسی، خوف اور غم میں امید کی کرن بھی روشن کرتی ہے۔

اسلام میں دعاء کو عبادت کا مغز قرار دیا گیا ہے، جیسا کہ حدیث نبوی میں ہے۔

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

............(ترمذی)............

بعض روایات میں ہے:

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

............(رواہ احمد والترمذی)............

یعنی بڑی عبادت تو دعاء ہے۔ ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو دعاء کی توفیق ہوگئی اس کے لیے قبولیت کے دروازے کھل گئے۔

............(مصنف ابن شیبہ)............

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعاء کو مومن کا خاص ہتھیار یعنی اس کی طاقت بتایا ہے۔

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ

............(رواہ ابو یعلی)............

دعا کو ہتھیار سے تشبیہ دینے کی خاص حکمت یہی ہوسکتی ہے کہ جس طرح ہتھیار دشمن کے حملے

سے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اسی طرح دعاء بھی آفات و بلاؤں سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ ایک اور روایت میں ہے:

نِعۡمَ سِلاَحُ المؤمنِ الصبرُ والدُعاء

(کنز العمال)

صبر اور دعا مومن کا بہترین اسلحہ ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

حَصِّنُوا أَمۡوَالَكُمۡ بِالزَّكَاةِ وَدَاوُوا مَرۡضَاكُمۡ بِالصَّدَقَةِ

وَاسۡتَقۡبِلُوا أَمۡوَاجَ الۡبَلَاءِ بِالدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ

زکوٰۃ کے ذریعے اپنے مالوں کی حفاظت کرو، صدقے کے ذریعے اپنے بیماروں کا علاج کرو اور دعا اور آہ وزاری کے ذریعے مصائب وحوادث کی موجوں کا دفاع کرو۔

(مراسیل ابی داؤد:105)

اس سے معلوم ہوا کہ ہر قسم کے ظاہری و باطنی شرور وفتن سے بچنے اور ان سے محفوظ رہنے کے لیے سب سے بہترین اور مؤثر ذریعہ یہ ہے کہ انسان اللہ پاک کی پناہ اور اس کے حفاظتی حصار میں آجائے، جہاں ہر طرح کے نقصان وخسران سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت مسلمہ کو ہر موقع محل کی دعائیں سکھائی ہیں، ان دعاؤں کے مضامین مختصر، جامع اور نہایت بلیغ ہیں اور ان کی قبولیت یقینی بات ہے۔

احادیث کی کتابوں میں ان مبارک اذکار اور دعاؤں کو بہت تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ زیرِ نظر رسالے میں ان دعاؤں کا ایک بہترین انتخاب پیش کیا گیا ہے اور ممکنہ حد تک کوشش

کی گئی ہے کہ اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اُن تمام اہم اور ضروری دعاؤں کو ذکر کر دیا جائے جن کا پڑھنا نسبتاً زیادہ اہم ہے اور جنہیں کم سے کم وقت میں بآسانی پڑھا جا سکے۔ دعاؤں کو مرتب کرنے میں مندرجہ ذیل امور کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا ہے۔

(۱)...... ہر دعا سے متعلق احادیث اور اس کی تخریج وحوالہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔

(۲)...... دعاء کی اہمیت کو واضح کرنے کے لیے دعاؤں کے فضائل وفوائد بھی بیان کر دیئے گئے ہیں۔

(۳)...... دعاؤں کے ذکر میں ترتیب، تسہیل اور اختصار کا خصوصی لحاظ رکھا گیا ہے۔

(۴)...... دعاؤں کو سمجھنے کے لیے ساتھ ساتھ ان کا سلیس ترجمہ بھی ذکر کیا گیا ہے۔

(۵)...... حدیث شریف سے معمولی شغف رکھنے والا بھی یہ بات بخوبی جانتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی ہر وقت دعاء کا اہتمام فرماتے اور صحابہ کرام کو بھی ہر موقع کی دعاء سکھاتے تھے، انہیں وجوہ سے علماء کرام نے ہر زمانہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعاء پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعاء دو طرح کی ہیں:

(۱)...... مطلق، (۲)...... مقید

مطلق اس دعاء کو کہتے ہیں جو کسی وقت اور حالت کے ساتھ مخصوص نہیں ہے اور مقید اس دعاء کو کہتے ہیں جو کسی وقت اور حالت کے ساتھ خاص ہے، جیسے وضوء سے پہلے کی دعاء، وضوء کے درمیان کی دعاء، مسجد میں داخل ہونے کی دعاء وغیرہ۔

دعاء خواہ مطلق ہو یا مقید اس میں مشغول ہونا افضل ترین عمل ہے۔ البتہ علماء کی تصریح کے مطابق مقید دعاء مطلق دعاء کے مقابلے میں زیادہ فضیلت کی حامل ہے۔ حتیٰ کہ حافظ ابن حجرؒ نے

لکھا ہے کہ مقید دعاء کو اپنے وقت پر پڑھنا اس وقت قرآن کریم پڑھنے سے بھی افضل ہے۔

............(مرقاۃ شرح مشکاۃ، کتاب الدعوات)............

اس رسالے میں دونوں قسم کی دعاؤں کو ذکر کیا گیا ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ان دعاؤں کو یاد کر کے اپنی عملی زندگی میں لائیں۔ اپنے معمولات میں شامل کریں اور اپنے نونہالوں کو شروع ہی سے یاد کرا کر حسب موقع ان کے پڑھنے کی تلقین کریں۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ اس حقیر سے مجموعے کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے اور خلق کثیر کو اس سے نفع پہنچائے۔ آمین

..................محمد نہال اختر قاسمی..................

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں:

الحمدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أحیانَا بَعْدَ ما أماتَنا وإلَیْهِ النُّشُورُ

............(مسلم شریف:2711)............

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دے کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ

وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهٖ

............(بخاری شریف:6312)............

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے جسمانی عافیت دی اور مجھ پر میری روح لوٹا دی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء:

صبح نیند سے بیدار ہونے کے بعد پیشاب اور پاخانہ کی حاجت پیش آتی ہے۔اس لیے بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کی دعاء یاد رکھنی چاہیے تاکہ جنات اور شیاطین کی شرارت اور خباثت سے محفوظ رہا جا سکے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

............(مسلم شریف:375)............

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعاء:

غُفْرَانَكَ

............(ترمذی شریف:7)............

اے اللہ میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔

جب ایک مردمؤمن قضائے حاجت سے فارغ ہوجاتا ہے تو نماز کی تیاری کے لیے وضوء کرتا ہے تو اب وضوء سے پہلے، وضوء کے درمیان اور وضوء کے بعد کی دعا یاد کر لیجیے۔

وضوء سے پہلے کی دعاء:

بسم اللہ

............(ابوداؤد شریف:101)............

وضو کے درمیان پڑھنے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي

............(مسند احمد:19574)............

اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور مجھے کشادہ گھر عطا فرما اور میرے رزق میں برکت نازل فرما۔

وضوء کے بعد پڑھنے کی دعاء:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

............(مسلم شریف:243)............

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

کپڑے پہننے کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ

مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

............(ترمذی شریف)............

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔

فائدہ: جو کوئی کپڑا پہنتے وقت اس دعاء کو پڑھے گا، اللہ پاک اس کے اگلے پچھلے سارے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔

............(ابوداؤد شریف 4023)، (ترمذی شریف)............

آئینہ دیکھنے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

............(صحیح ابن حبان)............

اس دعاء کا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سیرت واخلاق کو مثالی بنا دے گا۔ دعاء کا ترجمہ دیکھیں۔ اے اللہ! آپ نے میری صورت اچھی بنائی ہے تو آپ میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجیے۔

گھر سے نکلے تو یہ دعاء پڑھیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

............(ترمذی شریف:3426)............

میں اللہ ہی کے نام کے ساتھ نکلا اور میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت (مذکورہ دعاء) پڑھے گا تو اس سے فرشتے کی زبانی کہہ دیا جاتا ہے کہ تم نے اپنی مہمات سر کر لیں۔ تم اللہ کی حفاظت میں آ گئے اور شیطان اس سے دور رہے گا۔

............(ترمذی شریف:3426)............

☆......☆......☆

جب صبح کی نماز کے لیے نکلتے تو یہ دعاء پڑھیں:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز کے لیے نکلتے تو یہ دعاء پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ فِي قَلۡبِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَفِي سَمۡعِي نُورًا، وَعَنۡ يَمِينِي نُورًا، وَعَنۡ يَسَارِي نُورًا، وَفَوۡقِي نُورًا، وَتَحۡتِي نُورًا، وَأَمَامِي نُورًا، وَخَلۡفِي نُورًا، اَوۡجَعَلۡ لِي نُورًا.

............(بخاری شریف)............

اے اللہ! میرے دل، میری بصارت اور میری سماعت کو منور فرمادے، اے اللہ! میرے دائیں، بائیں، اوپر، نیچے، میرے سامنے اور میرے پیچھے نور عطا فرما: اے اللہ مجھے سراپا نور بنادے۔

اذان کا جواب اس طرح دیں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، جب وہ فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو انہیں الفاظ کو یقین کے ساتھ لوٹائے گا، جنت میں داخل ہوگا۔

............(نسائی شریف، ابن ماجہ)............

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ مؤذن کے مثل کلمات لوٹاتے اور جب وہ ''حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح'' کہتا تو آپ ﷺ لاحول ولاقوۃ إلاباللہ کہتے۔

............(مسلم شریف، نسائی شریف)............

اذان کے بعد کی دعاء:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سنے اور یہ دعاء پڑھے، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

............(بخاری شریف: 614)............

ترجمہ: اے اللہ! اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاص تقرب اور خاص فضیلت عطا کر اور انہیں فائز فرما اس مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعاء:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

............(ابوداؤد، 466)............

میں پناہ میں آتا ہوں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور قدیم سلطنت کی شیطان مردود سے، اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلاۃ وسلام ہو، اے اللہ کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے۔

مسجد سے نکلنے کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

............(ترمذی شریف:314)............

اللہ کے نام کے ساتھ نکلتا ہوں اور صلاۃ وسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے فضل کا، اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچائے رکھ۔

فجر کی نماز کے بعد کی ایک خاص دعاء:

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: پاک ہے اللہ کی ذات جو عظمت والی ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے۔

فضیلت: فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات پڑھنے کی برکت سے اللہ تبارک وتعالیٰ پانچ بڑی بیماریوں یعنی جذام، جنون، اندھاپن، برص اور فالج سے حفاظت فرما دیتے ہیں۔

............(فیضان اعمال اردو ترجمہ)............

............(عمل الیوم واللیله . لابن السن:133،134)............

فرض نمازوں کے بعد کے اذکار

(01) اَللّٰہُ اَکْبَرْ

............(صحیح مسلم:583)............

اللہ سب سے بڑا ہے۔

(02) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ. اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ. اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

............(صحیح مسلم:591)............

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔

اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے، تو بہت بابرکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے!

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعاء ہرگز ترک مت کرنا۔

☆......☆......☆

(03)اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ! تو اپنی یاد پر، اور اپنے شکر پر، اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجالانے پر میری مدد فرما۔

............(سنن ابی داؤد:1522)............

(04)اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اے اللہ! نہیں ہے کوئی روکنے والا اس چیز کو جو تو عطا کرے اور نہیں ہے کوئی دینے والا جسے تو روک لے اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی صاحب حیثیت کو میرے یہاں اس کی حیثیت۔

............(بخاری شریف:844)............

(05)لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔

............(مسلم:594)............

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے

اوراسی کے لیے سب تعریفیں ہیں اوروہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔ اسی کے لیے فضل اوراسی کے لیے بہترین ثناء ہے،ہم اس کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں خواہ کافرین اسے ناگوار سمجھیں۔

(06) سُبْحَانَ اللہ 33 مرتبہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 33 مرتبہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ 33 مرتبہ

اورایک مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، جوشخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے گا تو اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تب بھی معاف ہوجاتے ہیں۔

............(مسلم شریف:597)............

(07)

سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اورسورۃ ناس کو ہر نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ اور فجر ومغرب کے بعد تین تین مرتبہ پڑھیں۔

............(نسائی:1337)............

(08) اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ.

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور تمام کائنات کی تدبیر کرنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کی ملکیت ہے، کون ہے جو اس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت کے کسی کے لیے شفاعت کرے، وہ تمام وہ کچھ جانتا ہے جو لوگوں کے سامنے اور ان کے پیچھے ہے، اس کی کرسی کی وسعت آسمانوں اور زمین کو شامل ہے، اور ان کی حفاظت ان پر بھاری نہیں، وہی بلندی اور عظمت والا ہے۔

ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں کیونکہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکے گی۔

............(نسائی:100)............

فجر اور مغرب کے بعد دس دفعہ یہ دعا پڑھیں:

(09) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

............(ترمذی شریف:3774)............

فجر اور مغرب کے بعد یہ دعاء سات مرتبہ پڑھیں:

(10) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجیے۔

یہ جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ ہے۔

............(ابوداؤد، والنسائی)............

صبح وشام کے اذکار اور دعائیں

(01) ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس تین تین مرتبہ پڑھیں۔فضیلت اس کی یہ ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس تین مرتبہ پڑھ لے، اس کی ہر چیز سے کفایت ہوجائے گی۔

............(سنن ترمذی:1823)،(ابوداؤد:5084)............

(02) آیۃ الکرسی:

جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے، وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہوجاتا ہے اور جو اسے شام کے وقت پڑھے، وہ صبح تک ان سے (جنوں) سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

(03) دنیا وآخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ:

(سات مرتبہ)

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ
وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے سوائی کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: اس کی یہ ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ پاک

اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

............(ابوداؤد شریف:5081)............

(04)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز کا سلام پھیرتے تو یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا،

وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔

............(شعب الایمان:1645)............

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم، پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(05)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،

بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت: جو شخص مغرب اور فجر کی نماز کے بعد رخ پھیرنے اور پاؤں موڑنے سے پہلے دس مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے اس کے لیے ہر کلمہ کے بدلے میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس گناہ

مٹا دیئے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں اور یہ کلمات اس کے لیے ہر ناپسندیدہ چیز اور شیطان مردود سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور شرک کے علاوہ کسی گناہ کی مجال نہیں ہوتی کہ اس کو ہلاک کرڈالے اور وہ (کلمات پڑھنے والا) لوگوں میں عمل کے اعتبار سے سب سے افضل ہوتا ہے سوائے اس شخص کے جو اس سے آگے بڑھ جائے یعنی اس سے زیادہ یہ کلمات کہے۔

............(مسند احمد:17990)............

(06) جہنم سے چھٹکارے کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار

(سات مرتبہ)

اے اللہ مجھے آگ (جہنم) سے پناہ عطا فرما۔

فضیلت: فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ ان کلمات کا کہنے والا اس دن اگر مرجائے تو جہنم سے بری ہوجائے گا۔

............(ابوداؤد شریف:5079)............

(07) کلمات مختصر اور اجر بہت زیادہ:

(صبح تین بار)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

ترجمہ: پاک ہے اللہ کی ذات اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی خوشنودی کے برابر، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

فضیلت: ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے صبح سویرے نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وہ مصلےٰ پر بیٹھی ہوئی تھیں، پھر سورج نکلنے اور روشن ہوجانے کے بعد تشریف لائے تو دیکھا کہ میں ابھی تک مصلےٰ پر بیٹھی ہوئی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تم ابھی تک بیٹھی ہوئی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد (مذکورہ بالا) چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں، اگر ان کو تمہارے آج کے تمام اذکار کے مقابلے میں وزن کیا جائے تو وہ کلمات بھاری ہوجائیں گے۔

............(مسلم:2726)............

(08) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہاتھوں جنت میں داخلہ کے لیے دعاء:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالۡاِسۡلَامِ دِيۡنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

(تین مرتبہ)

ترجمہ: ہم نے اللہ کو اپنا رب اور اسلام کو اپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا نبی تسلیم کرلیا اور ہم اس پر راضی ہوگئے۔

فضیلت: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین تین بار صبح وشام اس دعا کو پڑھے تو اللہ پاک کے ذمہ ہوگا کہ قیامت کے دن اس کو راضی کرے۔

............(ترمذی شریف:3389)............

اور دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرائیں گے۔

............(طبرانی)............

(09) دن اور رات کی بھلائیوں کی دعاء:

درج ذیل دعاء میں دن اور رات کی سات بھلائیاں مانگی گئی ہیں:

(1) آج کے دن کی بھلائی، (2) کامیابی، (3) فتح ونصرت، (4) نور، (5) برکت، (6) ہدایت،

(7) اس دن اور بعد کے دن میں جتنی برائیاں ہیں، اس سے حفاظت کی دعاء مانگی گئی ہیں۔

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

............(ابوداؤد شریف:5083)............

ترجمہ: ہم نے اور سارے ملک نے اللہ رب العلمین کے لیے صبح کی۔ اے اللہ میں آپ سے آج کے دن کی بہتری وبھلائی اور آج کے دن کی فتح ونصرت اور آج کے دن کے نور وبرکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں۔ اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں۔

(10) صبح کو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

اے اللہ! تیری قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔

(11) شام کے وقت یہ دعاء اس طرح پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

............(ترمذی شریف:3391)............

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیرے ہی قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا.

ترجمہ: ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے ہے جو رب العالمین ہے، شام کے وقت داخل ہوئے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بہتری یعنی اس رات کی فتح اور مدد اور اس رات کے نور و برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اُن چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گی۔

(12) پورے دن کی بھلائیاں طلب کرنے کی ایک عظیم دعاء:

(ایک مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَآخِرَهُ فَلَاحًا، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

............(ابن سنی:38)............

ترجمہ: اے اللہ! آج کے دن کے اول حصہ کو میرے حق میں بہتر بنادے اور اس کے درمیانی حصہ کو کامیابی اور اس کے آخری حصہ کو فلاح کا ذریعہ بنادے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

(13) سیدالاستغفار:

(صبح وشام ایک بار)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

............(بخاری شریف:6306)............

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی۔ میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہ کو بخش نہیں سکتا۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ دعاء (سیدالاستغفار) صبح کو صدق دل سے پڑھے گا، پھر اسی دن شام سے پہلے مر جائے تو وہ شخص جنتی ہوگا اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے تو وہ جنتی ہوگا۔

............(بخاری شریف:6306)............

(14) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ:

(صبح وشام ایک مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَایَ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَ آمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے معافی اور عافیت (دنیا و آخرت کے مصائب سے نجات) کا سوال کرتا ہوں اپنے دین میں بھی۔ اپنی دنیا میں بھی۔ اپنے گھر والوں کے لیے بھی اور اپنے مال کے بھی۔ یا اللہ! میرے عیبوں کی پردہ

پوشی فرما اور میرے خوف اور پریشانی کو امن وامان سے بدل دے۔ یا اللہ! میرے سامنے سے بھی میری حفاظت فرما، میرے پیچھے بھی، دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی اور اوپر سے بھی حفاظت فرما اور میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ اپنے پیر تلے (زمین کے کسی عذاب سے) ہلاک کر دیا جاؤں۔ (یعنی زلزلے سے)

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح وشام ان الفاظ سے دعا مانگا کرتے تھے اور اس مبارک دعا کا معمول آخر تک رہا۔ یہاں تک کہ آپ دنیا سے پردہ فرما گئے۔

............(سنن ابی داؤد:5073)............

(15) دوزخ کی آگ سے برأت کا نبوی نسخہ:

(چار مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں نے صبح کی، میں تجھے، تیرے عرش کو اٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوقات کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور (اس بات پر گواہ بناتا ہوں) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

فضیلت: ان کلمات کی فضیلت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے اس دن کے گناہ معاف

ہو جائیں گے۔

............(ابوداؤد شریف:5078)............

اور ایک روایت میں ہے ''أعتق الله ربعه من النار'' یعنی ایک دفعہ مذکورہ کلمات کہنے پر جسم کا چوتھائی حصہ جہنم سے آزاد ہو جائے گا اور چار مرتبہ کہنے سے مکمل جسم آزاد ہو جائے گا۔

............(ابوداؤد شریف:5069)............

(16)

شام کے وقت بھی یہ دعاء چار مرتبہ پڑھیں بس اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ پڑھیں۔اس کے علاوہ کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

(17) دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ:

(ایک مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے پاس یا تیری مخلوق میں سے کسی کے پاس بھی صبح کے وقت موجود ہے تو وہ صرف تنہا تیری ہی جانب سے ہے۔(ان میں) تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لیے ہی ساری تعریف اور شکر ہے۔

فضیلت: جس نے مذکورہ کلمات صبح و شام پڑھ لیے تو اس کی جانب سے اس دن اور

اس رات کا شکر ادا ہو جائے گا۔

............(شعب الایمان:4059)............

(18)

شام کے وقت بھی یہ دعا ایک مرتبہ پڑھیں۔بس ''اصبح'' کی جگہ'' امسیٰ ''لگا دیجیے۔
اس کے علاوہ کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

(19) صحیح عقائد پر صبح وشام کرنے کی دعاء:

(ایک مرتبہ پڑھیں)

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ترجمہ: ہم نے اسلام کی فطرت اور اخلاص کے کلمہ پر اور اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے والد حضرت ابراہیم کی ملت پر صبح کی جو سیدھے سادے مسلمان تھے۔اور وہ کبھی شرک کرنے والوں میں نہ تھے۔

............(سنن کبری نسائی:9745)............

(20)

شام کے وقت بھی یہ دعا ایک مرتبہ پڑھیں۔بس ''أَصْبَحْنَا'' کی جگہ ''امسینا'' لگا دیجیے۔اس کے علاوہ کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

فضیلت: اپنے ایمان ویقین کی حفاظت کے لیے اس دعاء کو اپنے معمولات میں شامل کریں۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

............(سنن کبری نسائی:9745)............

(21) صبح وشام کی ایک خاص دعاء:

(تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْأَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے ابتداء کرتا ہوں، جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین وآسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فضیلت: ان کلمات کے پڑھنے والے کے بارے میں حدیث میں یہ فضیلت بیان کی گئی ہے کہ اسے اس دن یا اس رات کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

............(مسند احمد:474)............

ابوداؤد شریف کی روایت میں ہے کہ جو شخص یہ دعاء صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھے گا اس کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

............(ابوداؤد شریف:5081)............

حدیث کے راوی حضرت ابان بن عثمان رحمہ اللہ کے جسم کے ایک حصہ میں فالج گرا ہوا تھا، انہوں نے جب اس حدیث کو بیان کیا تو سننے والوں میں سے کسی نے ان کو سوالیہ نگاہوں سے دیکھا جس سے اس کا مقصود یہ تھا کہ جب آپ اس دعاء کو پڑھتے رہے ہیں تو پھر آپ کے جسم میں فالج کیسے ہوا؟

حضرت ابان رحمہ اللہ نے جواب دیا کہ حدیث میں کوئی شک نہیں، البتہ تقدیر کے مطابق جس دن مجھ پر فالج کا حملہ ہوا ہے اس دن میں اس دعاء کو پڑھنا بھول گیا تھا۔

............(ترمذی شریف:3388)............

(22) شام کے وقت کی ایک خاص دعاء:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ پاک کے تمام کلمات (یعنی اسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں اس کی پیدا کردہ تمام چیزوں کے شر سے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت تین دفعہ یہ دعاء پڑھے۔ اسے اس رات زہریلے جانور کا ڈسنا بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

............(ترمذی شریف:3604)............

رات کے معمولات قرآنی:

(1)......سورۃ الم سجدہ ایک بار پڑھیں۔

(2)......سورۃ ملک ایک بار پڑھیں۔

فضیلت: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرا دے۔ وہ سورۃ تبارك الذى ہے۔

............(نسائی شریف، مسند احمد)............

ترمذی شریف کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۃ الم سجدہ اور سورۃ ملک پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔

............(سنن ترمذی:2892)............

اور بھی بہت سی فضیلتیں وارد ہوئی ہیں، طوالت کے خوف سے بیان نہیں کر رہا ہوں۔ بس عمل کریں بہت نفع ہوگا۔

(03) سورۃ واقعہ پڑھ لیجیے، فاقہ نہیں آئے گا:

(ایک مرتبہ)

فضیلت: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورت کو پڑھیں۔

............(رواہ البیہقی فی شعب الایمان)............

(04) سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں:

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ٭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾

فضیلت: صحیح احادیث میں سورۂ البقرۃ کی آخری دو آیتوں کے بڑے بڑے فضائل مذکور ہیں: (1) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے رات کو یہ دو آیتیں پڑھ لیں تو یہ اس کے لیے کافی ہے۔ (2) ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے دو آیتیں جنت کے خزائن میں سے نازل فرمائی ہیں جس کو تمام مخلوق کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خود رحمٰن نے اپنے ہاتھ سے لکھ دیا تھا۔ جو شخص ان کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھ لے تو وہ اس کے لیے قیام اللیل یعنی تہجد کے قائم مقام ہو جاتی ہے۔ (3) مستدرک حاکم اور بیہقی کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانہ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے۔ اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ۔ اسی لیے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارا خیال یہ ہے کہ کوئی آدمی جس کو کچھ بھی عقل ہو وہ سورۃ بقرہ کی ان دو آیتوں کو پڑھے بغیر نہ سوئے گا۔

............(معارف القرآن، شرح النووی علی مسلم)............
............(بخاری شریف:5009)، (سنن ترمذی:2882)............

(05) سورۃ البقرۃ کی دس آیات:

سورۃ البقرۃ ''الم'' سے ''مفلحون'' تک

''آیۃ الکرسی'' اور اس کے بعد کی دو آیتیں ''هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ'' تک

سورۃ البقرۃ کی آخری تین آیات یعنی لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ سے سورت کے آخر تک، یہ ٹوٹل دس آیتیں ہو گئیں۔

فضیلت: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے دن کے شروع میں سورۃ البقرۃ کی (مذکورہ بالا دس) آیتیں پڑھ لیں تو شیطان شام تک اس کے قریب نہیں آ سکتا، اور اگر وہ یہ آیات شام کو پڑھ لے تو صبح تک شیطان قریب نہیں آ سکتا، اور ان آیات کا پڑھنے والا اپنے گھر اور مال میں کوئی ناپسندیدہ و ناگوار بات نہ دیکھے گا اور یہ آیات کسی مجنون پر پڑھ لی جائیں تو اسے افاقہ ہو جائے۔

............(شعب الایمان:2188)............

سونے کے وقت کی سنتیں اور دعائیں:

جب سونے کا ارادہ کریں تو وضو کر لیں اور اپنا بستر جھاڑ لیں۔ پھر دونوں ہتھیلیاں ملا کر سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس پڑھیں، پھر ان میں پھونک ماریں، پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہو، پھیر دیں۔ اس طرح تین دفعہ کریں۔

............(بخاری شریف)............

آیۃ الکرسی ایک بار پڑھ لیں۔ تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان آپ کے قریب بھی نہ آ سکے گا۔

............(ترمذی شریف، بخاری شریف)............

یہ دعاء تین مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اے اللہ! مجھے بچانا اس دن اپنے عذاب سے جس دن تو اٹھائے گا اپنے بندوں کو۔

............(ابوداؤد شریف:45)............

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا

(ایک مرتبہ پڑھیں)

اے اللہ تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔

............(مسلم شریف:2727)............

☆......☆......☆

اور سوتے وقت تسبیحات فاطمی بھی پڑھیں۔

سبحان اللہ 33 مرتبہ۔ الحمدللہ 33 مرتبہ، اللہ اکبر 35 مرتبہ۔

............(مسلم شریف)............

قرآن مجید کی چند اہم دعائیں:

ان میں زیادہ تر وہ دعائیں ہیں جو حضرات انبیاء علیہم السلام نے اللہ پاک سے مانگی ہیں، بعض وہ دعائیں ہیں جن کے مانگنے کی خود اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تعلیم دی ہے کہ تم اس طرح دعائیں کرو۔ یہ دعائیں مستجاب ہیں۔ حسب ضرورت ان دعاؤں کا ورد رکھیں کہ یہ دعائیں اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول ہیں۔

(1) دین ودنیا کی جامع دعاء!

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا وآخرت کی بہترین بھلائیوں سے نوازیئے اور جہنم کے عذاب سے ہمیں بچایئے۔

فائدہ! یہ بہت ہی جامع دعاء ہے، ہمیشہ اس کا اہتمام رکھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکثرت ان الفاظ سے دعاء فرمائی۔

☆......☆......☆

(2) استقامت اور طلب رحمت کی دعاء:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

............(آل عمران:8)............

اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو گمراہ نہ فرمایئے۔اس کے بعد کہ آپ ہمیں ہدایت دے چکیں،ہمیں اپنی جانب سے رحمت بخشئے۔یقیناً آپ بہت دینے والے ہیں۔

(3) قبولیت اعمال کی دعاء:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

............(البقرۃ:127)............

اے ہمارے رب! ہم سے ہمارے اعمال قبول فرما،آپ سننے والے،جاننے والے ہیں۔

فائدہ: یہ دعاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی قبولیت کے لیے کی تھی۔اس لیے اپنے ہر اچھے عمل کے بعد اس دعاء کا اہتمام کریں۔

(4) مغفرت اور فتح کی دعاء:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا-رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا-رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ-وَاعْفُ عَنَّا-وَاغْفِرْ لَنَا-وَارْحَمْنَا-اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

............(البقرۃ:286)............

اے اللہ! ہماری پکڑ نہ فرما،اگر ہم بھولیں یا چوک جائیں،اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر ایسا بوجھ مت رکھئے جیسا کہ آپ نے رکھا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے،اب ہمارے رب! ہم سے نہ اٹھوایئے وہ بوجھ جس کی ہم طاقت نہیں رکھتیں،ہم سے درگزر کیجیے اور ہم کو بخش دیجیے،ہم پر رحم فرمایئے،آپ ہمارے آقا ہیں،کافروں پر ہمیں غالب فرمایئے۔

فضیلت: احادیث مبارکہ میں اس آیت کو خزانہ عرش کہا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاکید فرمائی ہیں کہ خود بھی سیکھو اور اپنی عورتوں کو بھی سکھاؤ۔

............(مشکوٰۃ شریف:189)............

(5) مغفرت اور طلب رحمت کی دعاء:

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ

............(الاعراف:155)............

ترجمہ: آپ ہمارے مولیٰ ہیں ہماری مغفرت فرمائیے اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ بہترین مغفرت فرمانے والے ہیں۔

(6) برائے اولاد:

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

............(الانبیاء:89)............

اے میرے رب! مجھے اکیلا چھوڑیئے، آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔

فائدہ: یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام نے مانگی تھی جس پر حضرت یحییٰ علیہ السلام سے نوازے گئے۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

............(الصفت:100)............

اے اللہ! ہمیں نیک اولاد عطا فرما۔

فائدہ: یہ دعاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے، اس دعاء کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرت اسماعیل علیہ السلام جیسا فرزند عطا فرمایا۔

(7) بیوی بچوں کی صالحیت کے لیے دعاء:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

............(الفرقان:47)............

☆......☆......☆

اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور متقیوں کا ہمیں امام بنا۔

فائدہ: اس دعاء کا خوب اہتمام کریں۔ اس کی برکت سے اللہ پاک گھر والوں اور بچوں کو نیک اور فرمانبردار بنائیں گے۔

(8) مفسدین پر فتح وغالب آنے کی دعاء:

حضرت لوط علیہ السلام نے مفسدوں پر فتح وغلبہ کے لیے یہ دعا مانگی تھی:

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ

............(عنکبوت:30)............

اے ہمارے رب! مجھے مفسدین قوم پر غالب فرما۔

☆......☆......☆

(9) عذاب دوزخ سے پناہ کی دعاء!

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجیے اور عذاب دوزخ سے بچائیے۔

............(آل عمران:16)............

(10) والدین کی مغفرت کی دعاء:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

............(ابراہیم:41)............

اے اللہ! میری، میرے والدین کی اور تمام اہل ایمان کی جس دن حساب کی پیشی ہوگی، مغفرت فرما دیجیے۔

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا

............(بنی اسرائیل:24)............

اے رب! ہمارے والدین پر رحم فرما، جس طرح انہوں نے بچپن میں ہماری پرورش کی۔

(11) ظالموں اور کافروں سے حفاظت کی دعاء:

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

............(القصص:21)............

اے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔

(12) فقر و حاجت سے بچنے کی دعاء:

رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

اے میرے رب! جو بھی آپ مجھے دیں گے میں اس کا ضرورت مند ہوں۔

فائدہ: فقر اور ضرورت و حاجت کے وقت کی یہ ایک خاص دعا ہے۔ یہ دعاء حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ہے۔ جب انہوں نے ان الفاظ کے ذریعے دعاء کی تو اللہ رب العزت نے گھر بھی عنایت کیا اور گھر والی سے بھی سرفراز فرمایا۔

(13) دشمن سے انتقام کی دعاء:

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

............(قمر:10)............

اے میرے رب! میں مغلوب ہوں۔آپ میرا انتقام لیجیے۔میری نصرت فرمایئے۔

(14) دفع مرض کی دعاء:

یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعاء ہے جو انہوں نے بیماری سے صحت کے لیے کی تھی۔ بہت ہی مجرب دعاء ہے اس دعاء کا اہتمام کریں۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

............(انبیاء:83)............

یقیناً مجھے تکلیف پہنچی ہے، اے میرے رب آپ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

فائدہ: ہر قسم کے مہلک وغیر مہلک امراض سے شفایابی کے لیے اس دعاء کا خاص اہتمام کریں۔

(15) جائے قیام پر آنے جانے کی دعاء:

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کرتے وقت یہ دعا پڑھی تھی۔

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا

............(الاسراء:80)............

’’اے میرے رب! مجھے داخل کر لیے حسن وخوبی کے ساتھ اور نکالیے حسن وخوبی کے ساتھ اور میرے لیے اپنے پاس سے مددگار مقرر کر دیجیے۔

فائدہ: کہیں بھی آمدورفت کے موقع پر اس دعاء کا پڑھنا باعث برکت ہے۔لہٰذا گھر سے باہر جاتے اور آتے وقت اس کا معمول رکھیں۔

(16) علم وحکمت کی دعاء:

رَبِّ هَبۡ لِىۡ حُكۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَۙ

............(شعراء:83)............

اے میرے رب! مجھے حکمت سے نوازیئے اور مجھے صالحین کی جماعت میں شامل فرمائیے۔

رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا

............(طٰہٰ:144)............

اے میرے رب! میرے علم میں زیادتی عطا فرما۔

فائدہ: علم وحکمت کے لیے مذکورہ دعاؤں کا پابندی سے معمول رکھیں۔

☆......☆......☆

(17)انشراح صدر اور سہولت امر کی دعا:

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

اے میرے رب! میرا سینہ کشادہ فرما اور میرا کام آسان فرما۔

فائدہ: یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے فرعون کو دعوت دینے سے پہلے مانگی تھی۔علمی اموراور دینی ذمہ داری کی سہولت کے لیے اس دعاء کا اہتمام کریں۔

(18)پل صراط پر سے آسانی سے گزر جانے کی دعاء:

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

............(تحریم:8)............

اے ہمارے رب! ہمارے نور کو مکمل کر دیجیے اور ہماری مغفرت کیجیے، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول

دنیا وآخرت کی اہم ترین جامع دعائیں:

آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی دارین (دین ودنیا) کے اعتبار سے وہ جامع دعائیں جو کسی خاص وقت کے ساتھ خاص نہیں بلکہ صبح وشام جب بھی فرصت ملے، ان دعاؤں کا اہتمام رکھیں۔ خاص طور پر مستجاب اوقات میں، مقامات مقدسہ میں، مثال کے طور پر شب آخر میں تہجد کے وقت، رمضان المبارک میں، شب قدر میں، جمعہ کے دن شام کو، افطاری کے وقت، شب برأت کے موقع پر، سفر کی حالتوں میں، زیارت بیت اللہ، حج کے موقع پر، مطاف میں، مسجد حرام میں، مسجد نبوی میں وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: اس قسم کی دعاؤں کی فہرست بہت طویل ہے، ان تمام کو نقل کریں گے تو رسالہ بہت طویل ہوجائے گا، اس لیے ذیل میں ہم چالیس دعاؤں کا ذکر کرتے ہیں، بس ان دعاؤں کا ورد رکھیں۔ خواہ ان دعاؤں کو زبانی یاد کرلیں یا دیکھ کر پڑھیں۔ اللہ پاک ہم سب کو اپنے مقرب اور مقبول بندوں میں شامل فرمائے۔ آمین

(1) سعادت مند ہونے کی دعاء:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم یہ دعاء پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ إِذَا أَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا،
وَإِذَا أَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا

............(ابن ماجۃ)............

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرمادیں جب نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب برائی ہوجائے تو استغفار کریں۔

(2) جامع ترین دعاء:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ پاک نے مجھ سے فرمایا: مانگو اے محمد! میں نے یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ فِعۡلَ الۡخَیۡرَاتِ وَ تَرۡكَ الۡمُنۡكَرَاتِ وَحُبَّ الۡمَسَاكِیۡنِ وَ اَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ وَ تَرۡحَمَنِیۡ وَاِذَا اَرَدۡتَّ فِتۡنَةً فِیۡ قَوۡمٍ فَتَوَفَّنِیۡ غَیۡرَ مَفۡتُوۡنٍ وَاَسۡئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنۡ یُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیۡ اِلٰی حُبِّكَ

............(رواہ الترمذی)............

ترجمہ: میں آپ سے نیکیوں کے کرنے کا، برائیوں کے چھوڑنے کا اور مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس بات کا کہ آپ میری مغفرت فرمادیں اور رحم فرمادیں اور جب آپ بندوں کی آزمائش کا ارادہ فرمائیں تو میری روح قبض کرلیں اس حال میں کہ میں فتنہ میں مبتلا نہ ہوا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور جو آپ سے محبت رکھے اس کی محبت کا اور آپ سے قریب کردینے والے اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔

☆......☆......☆

(3) ہر طرح کی قضاء اور مصیبت وآزمائش سے حفاظت کی دعاء:

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ جَھۡدِ الۡبَلَاءِ وَدَرْكِ الشِّقَاءِ
وَسُوۡءِ الۡقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الۡاَعۡدَاء

............(مسلم شریف:771)............

ترجمہ: اے اللہ! ہم بلاؤں مصیبت، بدقسمتی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔اس دعاء کی برکت سے اللہ پاک سخت قسم کی مشقت اور دشمنوں کے شر سے حفاظت فرمائیں گے۔

(4)عفت و پاکدامنی کی دعاء:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ دعا فرماتے تھے۔اس دعاء کی برکت سے اللہ پاک تقویٰ، ہدایت، غنی اور پاکدامنی کی دولت عطا فرماتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡھُدٰی وَالتُّقٰی وَالۡعَفَافَ وَالۡغِنٰی

............(مسلم شریف،ترمذی شریف)............

☆......☆......☆

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، عفت اور تمنا طلب کرتا ہوں۔

(5)علم اور حلم کے ذریعہ مدد طلب کرنے کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ أَغْنِنِي بِالعِلْمِ، وَزَيِّنِّي بِالحِلْمِ، وَأَكْرِمْنِي بِالتَّقْوَى، وَجَمِّلْنِي بِالعَافِيَةِ.

............(جامع صغیر:96)............

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعاء فرماتے تھے۔اے اللہ! علم کے ذریعہ میری مدد فرما، اور حلم سے مزین فرما۔ اور تقویٰ سے مکرم بنا اور عافیت سے مشرف فرما۔

(6) اپنی شان وشوکت کو برقرار رکھنے کی دعاء:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے قبلہ رخ ہاتھ اٹھا کر یہ دعاء کرتے ہوئے سنا!

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

............(مشکوٰۃ المصابیح)............

اے اللہ! ہمیں زیادہ عطا فرمایئے، کمی نہ فرمایئے۔اے اللہ ہمیں باعزت بنایئے، ہمیں ذلیل نہ فرمایئے۔اے اللہ ہمیں عطا فرمایئے، محروم نہ فرمایئے، اے اللہ! ہمیں ترجیح عطا فرمایئے، ہم پر کسی کو ترجیح نہ دیں۔اے اللہ! ہمیں خوش فرمادیں اور ہم سے خوش ہو جائیں۔

(7) مہلک بیماریوں سے حفاظت کی دعاء:

اللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ

............(ابوداؤد شریف)............

ترجمہ: اے اللہ! میں برص سے، جنون سے، جذام سے اور تمام بری بیماریوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

(8) برے پڑوسی سے حفاظت کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ

............(المستدرک:532)............

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں جائے سکونت کے برے پڑوسی، اس لیے کہ جنگل (گھر کے باہر) کا پڑوسی تو منتقل ہو جائے گا۔

(9) دین وایمان پر ثابت قدمی کے لیے دعاء:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعاء پڑھتے تھے۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

............(جامع ترمذی)............

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔

(10) حق کی اتباع اور باطل سے بچنے کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ

............(تفسیر ابن کثیر، جوامع الدعاء)............

ترجمہ: اے اللہ! مجھے حق کو حق دکھا اور اس پر عمل نصیب فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنا نصیب فرما۔

فائدہ! معلوم ہوا کہ حق کا ظاہر ہونا کافی نہیں بلکہ اس پر عمل بھی ضروری ہے، حق نظر آ گیا لیکن عمل نہیں کرتا تو گناہگار ہوگا، اسی طرح باطل کا نظر آنا کافی نہیں بلکہ اس سے بچنا بھی ضروری ہے۔ کلام نبوت کی بلاغت ہے کہ مختصر جملوں میں اتنا بلیغ اور جامع مضمون بیان فرما دیا۔ جو اس دعاء کو پڑھتا رہے گا، اسے اچھائی اور برائی کی تمیز رہے گی اور نیکی پر عمل اور برائی سے بچنے کی توفیق حاصل رہے گی۔

(11) الہام ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دعاء:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد حصین رضی اللہ عنہ کو یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَأَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

............(جامع الترمذی)............

اے اللہ! ہدایت کی باتوں کو میرے دل میں ڈالتے رہیے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچاتے رہیے۔

(12) ہمیشہ کی عافیت اور نعمت باقی رہنے کی دعاء:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

............(مسلم شریف)............

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں نعمت کے زوال سے، اور عافیت کے چھن

جانے سے، اور اچانک مصیبت کے آجانے سے اور آپ کی ہر ناراضگی سے۔

(13) دین ودنیا کی عافیت کے لیے دعاء:

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے نزدیک بندہ کے لیے اس سے محبوب کوئی دعاء نہیں ہے کہ وہ یہ دعاء مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ الۡمُعَافَاةَ وَالۡعَافِيَةَ فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ

............(مجمع الزوائد:175)............

اے اللہ! میں آپ سے معافی اور دین ودنیا کی عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

(14) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک مخصوص دعاء:

اللّٰھُمَّ لَا تَكِلۡنِي إِلَى نَفۡسِي طَرۡفَةَ عَيۡنٍ وَلَا تَنۡزِعۡ مِنِّي صَالِحَ مَا أَعۡطَيۡتَنِي

............(مجمع الزوائد:181)............

اے اللہ! پل جھپکنے کے برابر بھی مجھے اپنے نفس کے حوالہ نہ فرمایئے، اور جس بہتر چیز سے آپ نے مجھے نوازا ہے، اس کو مجھ سے مت لیجیے۔

(15) رحمت ومغفرت طلب کرنے کی دعاء:

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کے لیے کافی ہے کہ وہ یہ دعاء کرے:

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِيۡ، وَارۡحَمۡنِيۡ، وَأَدۡخِلۡنِي الۡجَنَّةَ

............(مجمع الزوائد:180)............

اے اللہ! میری مغفرت فرمایئے، مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے جنت میں داخل فرمایئے۔

(16) اللہ کی محبت اور صالحین کی محبت کے لیے دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ،
وَ حُبَّ عَمَلٍ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ

............(الدعاء للطبرانی:1714)............

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت کا، اور اس کی محبت کا جو آپ سے محبت کرے، اور اس عمل کی محبت کا جو آپ کی محبت کا باعث ہے۔

(17) تواضع اور عزت ورفعت کے لیے دعاء:

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعاء فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ
صَغِیْرًا وَّفِیْ أَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا

ترجمہ: اے اللہ! مجھے شکر گزار بنا دیجیے، مجھے صبر گزار بنا دیجیے، اور مجھے اپنی نگاہوں میں چھوٹا اور لوگوں کی نگاہ میں بڑا بنا دیجیے۔

(18) دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے ایک جامع دعاء:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ دعاء فرما لیتے تھے، اس کے علاوہ مختلف مقامات پر اور مختلف مواقع پر جو اس دعاء کا اہتمام کریں، بہت نفع ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ
وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ
عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّاتِنَا مَا
اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا
عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ
هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

............(ترمذی، مشکوٰۃ المصابیح:219)............

ترجمہ:اے اللہ! ہمیں اپنا اتنا خوف عطا فرمایئے جو ہمارے اور گناہوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے، اور ایسی طاعت عطا فرمایئے جو ہمیں آپ کی جنت میں پہنچا دے، اور ایسا یقین جس سے دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائے اور جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں ہمارے کان، ہماری آنکھ اور ہماری قوت سے ہمیں فائدہ عطا فرمایئے اور اس کے خیر کو ہمارے بعد بھی باقی رکھیے، اور ہم پر جو ظلم کرے، اس سے ہمارا بدلہ لیں، جو ہم سے دشمنی رکھے اس پر ہمیں غلبہ دیں اور ہمیں دین کے امور میں آزمائش میں مبتلا نہ فرمایئے اور دنیا کو ہمارا مقصود اعظم نہ بنایئے اور نہ ہماری خواہش کا منزل مقصود بنایئے اور جو ہم پر مہربان نہ ہو اس کو ہمارا حاکم نہ بنایئے۔

(19) مشکل کام کی آسانی کے لیے دعاء:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ
تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا

............(ابن سنی:353)............

اے اللہ! کوئی چیز آسان نہیں مگر یہ کہ جسے آپ آسان فرما دیں، اور آپ ہی جب چاہیں

رنجیدہ امور کو حل فرما دیں۔

(20) ادائیگی قرض کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

............(ترمذی شریف:3536)............

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے کافی ہو جا اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام کردہ چیزوں سے، اور مجھے بے نیاز کر دے اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے۔

(21) خوشگوار زندگی اور حسن خاتمہ کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً وَّمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ

............(مستدرک:1/541)............

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں خوشگوار زندگی کا اچھی موت کا اور ایسی واپسی کا جو ذلت ورسوائی سے خالی ہو۔

(22) نفع بخش علم اور علمی ترقی کی دعاء:

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

............(ابن ماجہ:272)............

اے اللہ! جس علم سے آپ نے نوازا ہے، اس سے نفع پہنچایئے اور نفع بخش علم مجھے عطا فرمایئے اور میرے علم میں ترقی عطا فرمایئے، ہر حال میں آپ کی تعریف ہے، اے میرے رب! آپ سے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

(23) صحت اور پاکدامنی کے لیے دعاء:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ
وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ

............(الدعاء للطبرانی:1456)............

اے اللہ! میں آپ سے صحت، پاکدمنی، امانت، حسن خلق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

(24) دنیاوی رسوائی اور اخروی عذاب سے بچنے کی دعاء:

حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دعاء فرماتے ہوئے سنا:

اَللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا
مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

............(مجمع الزوائد:1471)............

اے اللہ! میرے تمام امور کے انجام کو بہتر بنا دیجیے اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچایئے۔

(25) نفس مطمئنہ کے لیے عظیم دعاء:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعاء مانگی:

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ نَفْساً بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضٰی بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ

............(مجمع الزوائد:180)............

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ایسے نفس کا جو مطمئن ہو، آپ کی ملاقات پر یقین رکھے، اور آپ کے فیصلے پر راضی ہو اور آپ کی عطاء و بخشش پر قناعت کرے۔

(26) تنگدستی اور ذلت سے بچنے کی دعاء:

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

............(الادب المفرد:317)............

اے اللہ! میں تنگدستی، کمی اور ذلت سے پناہ مانگتا ہوں، اور پناہ مانگتا ہوں کہ ظالم یا مظلوم ہوں۔

(27) اپنی حفاظت کی ایک مختصر دعاء:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيدِ

............(الطبرانی:1475)............

اے اللہ! میری ایسی حفاظت فرمائیے جس طرح نومولود کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(28) بڑھاپے کے وقت وسیع رزق کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ
وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ

اے اللہ! میرے رزق کو بڑھاپے کے وقت اور اختتام عمر کے وقت وسیع فرمائیے۔

(29) دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

............(ابوداؤد:1537)............

اے اللہ! میں تجھ ہی کو کرتا ہوں ان کے مقابلہ میں اور تیری ہی پناہ میں آتا ہوں ان کے شر سے۔

(30) نفاق اور بداخلاقی سے بچنے کی دعاء:

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعاء فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ
وَ النِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ! میں نفاق، اختلاف اور بداخلاقی سے پناہ مانگتا ہوں۔

............(نسائی:216)............

(31)فکرمندی اور غم کے وقت کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَقَهْرِ الرِّجَالِ

............(بخاری:6369)............

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ذریعہ سے پریشانی اور غم سے اور عاجز ہوجانے سے اور بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔

(32)ایک جامع دعاء:

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ، مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَسَلَّمَ وَنَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

............(ترمذی:19)............

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں تمام بھلائیوں کا جن کا سوال آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا ہے، اور ان تمام برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں، جن سے آپ کے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پناہ مانگی ہے، آپ ہی اعانت کے لائق ہیں، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

(33) دنیا وآخرت میں یسر وسہولت حاصل کرنے کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ، فَإِنَّ تَیْسِیْرَ الْعَسِیْرِ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ، وَأَسْأَلُكَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ

............(مجمع الزوائد:182)............

اے اللہ! ہر مشکل کے آسان فرمانے میں میرے ساتھ مہربانی کا معاملہ فرمایئے، ہر مشکل کا آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے۔ اے اللہ! میں دنیا وآخرت میں سہولت کا اور معافی کا سوال کرتا ہوں۔

فائدہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت جعفر بن ابی طالب کو حبشہ بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چلتے ہوئے یہ دعاء تعلیم فرمائی۔

(34) ذاکر وشاکر بننے کی دعاء:

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب سے میں نے یہ دعاء سنی ہے، نہیں چھوڑی:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ أُعَظِّمُ شُکْرَكَ وَأُکْثِرُ ذِکْرَكَ، وَأَتَّبِعُ نَصِیْحَتَكَ، وَأَحْفَظُ وَصِیَّتَكَ

............(ترمذی شریف)............

اے اللہ! مجھے خوب شکر کرنے والا بنا، زیادہ ذکر کرنے والا، اپنی نصیحت کی اتباع کرنے والا اور وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا۔

(35) اللہ کے مقبول بندوں میں شامل ہونے کی دعاء:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَکَّلَ عَلَیْكَ فَکَفَیْتَهٗ

وَاسْتَھْدَاكَ فَھَدَیْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ

............(کنزالعمال:693)............

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں بنا دیجیے جنھوں نے آپ پر بھروسہ کیا تو آپ ان کے لیے کافی ہوگئے، آپ سے ہدایت مانگی تو آپ نے ہدایت دے دی، آپ سے مدد چاہی تو آپ نے ان کی مدد فرمادی۔

(36) تزکیۂ نفس کے لیے دعا:

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ

زَکَّاھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا

............(کنزالعمال:177)............

اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ سے نوازیئے اور اس کا تزکیہ فرمادیجئے۔ آپ ہی بہتر تزکیہ کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے ولی ہیں اور آپ ہی اس کے مولیٰ ہیں۔

(37) دعاء عافیت ورحمت:

حضرت ابو مالکم اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمت میں آیا اور پوچھا کہ اللہ سے دعا کروں تو کیا دعاء کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ

یہ دعاء کرو۔ پھر آپ نے چار انگلیوں کو جمع کر کے فرمایا: تم نے دین اور دنیا کو جمع کر لیا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي

اے اللہ! میری مغفرت فرمائیے، مجھ پر رحم فرمائیے، مجھے عافیت عطا فرمائیے اور مجھے رزق عطا فرمائیے۔

(38) توفیق رب کے حصول کی دعاء:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دعاء پسند تھی:

اللَّهُمَّ وَفِّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدَى، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

............(الطبرانی:1478)............

اے باری تعالیٰ! ایسے اعمال، اقوال، نیت اور ہدایت کی مجھے توفیق عطا فرمائیے جس کو آپ پسند کرتے ہیں اور جس سے آپ خوش ہوتے ہیں، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(39) اللہ کے خوف سے برسنے والی آنکھ کی دعاء:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُونَ الدُّمُوعُ دَمًا وَالْأَضْرَاسُ جَمْرًا

............(الطبرانی، کنز العمال)............

اے اللہ! مجھے برسنے والی آنکھ نصیب فرما جو دل کو تیری خشیت کی بناء پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کر دیں بغیر اس کے کہ آنسو خون بن جائیں اور کچلیاں انگارے بن جائیں۔

(40) درجۂ خلد میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت کی دعاء:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ.

............(ابن حبان، حاکم: 526)............

اے اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان چاہتا ہوں جو سلامت رہے، جاتا نہ رہے، اور ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں اور جنت کے اعلیٰ درجہ، درجۂ خلد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔ (آمین ثم آمین)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نماز جنازہ:

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، اگر کچھ لوگ پڑھ لیں تو فرض ادا ہوجاتا ہے، تاہم جس قدر آدمی زیادہ ہوں میت کے حق میں اچھا ہے، کیونکہ نہ معلوم کس کی دعاء لگ جائے اور اس کی مغفرت ہوجائے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نماز جنازہ کا طریقہ دریافت کیا گیا تو حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ اللہ کی قسم میں تمہیں جنازہ کا طریقہ بتاؤں گا اور وہ یہ ہے کہ میں جنازہ کے ساتھ چلتا ہوں اور جب جنازہ رکھ دیا جاتا ہے تو تکبیر کہتا ہوں اور پھر ثناء پڑھتا ہوں پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں اور پھر دعاء پڑھتا ہوں اور سلام پھیرتا ہوں۔

............(ابن حبان:3073)............

نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہیں، صرف پہلی تکبیر میں ہاتھ کو کانوں تک اٹھانا ہے (باقی تکبیرات میں نہیں اٹھانا ہے) اور باندھ لینا ہے۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جنازہ میں صرف پہلی تکبیر میں ہاتھ اٹھاتے، پھر نہ اٹھاتے۔

............(ترمذی شریف:1088)............

نماز جنازہ کا طریقہ:

(1) پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لیں۔ اور ثناء پڑھیں۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

(2) دوسری تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہیں اور درود پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(3) پھر تیسری تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہیں اور میت کے لیے دعاء کریں:

اگر میت بالغ مرد و عورت ہو تو یہ دعاء پڑھیں:

اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا، وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِیْرِنَا
وَکَبِیْرِنَا، وَذَکَرِنَا وَأُنْثَانَا. اللّٰھُمَّ مَنْ أَحْیَیْتَهُ مِنَّا فَأَحْیِهِ عَلَی
الإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّیْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَی الإِیْمَانِ.

............(ابوداؤد:2301)............

اے اللہ! تو ہمارے زندوں کو اور ہمارے مردوں کو اور حاضروں کو اور ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔

اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا، وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا،
وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

............(ابوداؤد شریف)............

ترجمہ:اے اللہ! اس بچہ کوتو ہمارے لیے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا، اور اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنا دے۔

اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعاء پڑھیں

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً".

ترجمہ:نابالغ لڑکا جیسا ہی ہے بس اس میں ''بچے کی جگہ'' بچی لگا دیں۔ اس کے علاوہ کوئی فرق نہیں۔

پھر چوتھی تکبیر (اللہ اکبر) کہیں اور اس کے بعد سلام پھیریں۔

☆......☆......☆

عمرہ کا بیان

عمرہ کی مشروعیت کو قرآن مجید نے بیان کیا ہے، جبکہ احادیثِ نبویہؐ نے عمرہ کی فضیلت، طریقہ ادائیگی اور عملی احکام کو تفصیل سے واضح کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ صرف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو عمرہ کی ترغیب دی بلکہ خود بھی متعدد مرتبہ عمرہ ادا فرما کر امت کے لیے عملی نمونہ قائم فرمایا۔ عمرہ گناہوں کی معافی، روحانی پاکیزگی اور اللہ پاک سے تعلق مضبوط کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

صاحبِ حیثیت آدمی کے لیے زندگی میں ایک مرتبہ عمرہ کرنا سنتِ مؤکدہ ہے اور اس سے زیادہ کرنا مستحب ہے۔ مختلف احادیث میں عمرہ کی فضیلت بیان کی گئی ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے، اور حجِ مبرور کا بدلہ جنت کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔'' (بخاری شریف: 1773)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''حج اور عمرہ کو پے در پے کیا کرو، کیونکہ یہ فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کی میل کو دور کر دیتی ہے۔'' (ترمذی شریف: 810)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری خاتون سے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے کا ثواب رکھتا ہے۔ (بخاری شریف: 1863)

عمرہ کے افعال

عمرہ کے افعال درج ذیل ہیں ہم اس کے فرائض و واجبات اور سنت کا ذکر کرتے ہیں۔

عمرہ کے دو فرض ہیں:

(01) عمرہ کا احرام باندھنا:

یعنی مردوں کے لیے دو صاف چادر زیبِ تن کرنے کے بعد احرام کی نیت کرنا اور تلبیہ پڑھنا (خواتین سادے کپڑوں میں ہی احرام کی نیت کر کے تلبیہ پڑھیں)۔

(02) بیت اللہ کا طواف کرنا:

یعنی مسجدِ حرام میں داخل ہونے کے بعد حجرِ اسود کو استلام کرنے کے بعد بیت اللہ کے سات چکر لگانا (فرض چھوٹ جانے سے عمرہ ادا نہیں ہوگا)۔

عمرہ کے دو واجبات ہیں:

(01) صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا۔

(02) مردوں کے لیے افعالِ عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد حلق یا قصر کرنا، خواتین کے لیے حلق نہیں ہے، وہ عمرہ کے بعد اپنے بالوں سے چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے برابر اپنے سے یا محرم کے ذریعے چھوٹے کریں، واجبات کے ذیل میں اور بھی چند چیزیں ہیں اس کا ذکر ''طریقہ عمرہ'' کے ذیل میں کیا جائے گا۔ پس یہ بات ذہن میں رہے کہ عمرہ کے یہ چار افعال انتہائی ضروری ہیں۔

فائدہ:

عمرہ کے ارکان وواجبات کی حکمتیں درج ذیل ہیں:

(01) احرام، مساوات اور عاجزی کی علامت ہے۔

(02) طواف، اللہ کی نسبت اور مرکز توحید سے وابستگی کی علامت ہے۔

(03) سعی، حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی قربانی اور توکل کی یادگار ہے۔

(04) حلق، تکبر کے خاتمے اور کامل اطاعت کی علامت ہے۔

عمرہ کی سنتیں

(01) میقات سے پہلے غسل یا کم از کم وضو کرنا۔

(02) احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگانا۔

(03) دو سفید چادریں پہننا (مردوں کے لیے)۔

(04) تلبیہ کثرت سے پڑھنا۔

(05) حجرِ اسود کا استلام کرنا۔

(06) زم زم پینا اور دعا کرنا۔

(07) صفا و مروہ پر دعا اور ذکر کرنا۔

(08) عمرہ کے طواف میں رمل کرنا (مردوں کے لیے)۔

(09) عمرہ کے طواف میں اضطباع کرنا (مردوں کے لیے)۔

(10) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا۔

(11) بیت اللہ شریف سے ملاقات کے وقت تکبیر و تہلیل کرنا۔

(12) جب بیت اللہ شریف پر نگاہ پڑے تو اچھی سے اچھی دعا کرنا۔ (وغیرہ وغیرہ......)

عمرہ کا مختصر طریقہ:

اگر ممکن ہو تو میقات پر ورنہ گھر میں پہلے آپ غسل کرکے احرام کی چادریں باندھ لیں اور دونوں کندھے ڈھانپتے ہوئے 2 رکعت نفل ادا کریں، پھر اگر میقات پر احرام باندھا ہو تو وہیں تلبیہ پڑھ کر عمرہ کی نیت کریں اور گھر یا اپنے شہر میں غسل کرکے احرام باندھا ہو تو فی الحال نیت نہ کریں، یہاں تک کہ جب جہاز پرواز کر جائے تو میقات آنے سے پہلے عمرے کی نیت کرکے تلبیہ پڑھیں، اور پھر دورانِ سفر مسجد الحرام تک تلبیہ کا ورد کرتے رہیں، بیت اللہ میں داخل ہوتے ہوئے اگر فرض نماز کی جماعت کا وقت نہ ہو تو پہلا کام طواف کا ہی کریں، مطاف میں داخل ہوتے ہوئے اضطباع (دایاں کاندھا ننگا) کر لیں، طواف حجر اسود سے شروع کریں، طواف شروع کرنے سے پہلے طواف کی نیت کریں، پھر حجر اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر جیسے نماز میں تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہیں اسی طرح دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر و تہلیل کہیں، **بسم الله, الله أكبر** کہہ کر حجر اسود کو بوسہ دیں (اگر ممکن نہ ہو تو) اسے ہاتھ لگا کر چوم لیں، (اور اگر یہ بھی ممکن نہیں) تو صرف ہاتھ سے اشارہ کر دیں، (آج کل چوں کہ حجر اسود پر خوشبو لگی ہوتی ہے اس لیے احرام کی حالت میں اسے ہاتھ نہ لگائیں)، اور پھر کل سات چکر کعبہ کے لگائیں، پہلے تین چکروں میں ممکن ہو تو رمل کریں (یعنی کاندھے ہلاتے ہوئے آہستہ دوڑیں)، ہر چکر کی کوئی خاص دعا تو نہیں، لیکن آپ چند ایک دعائیں ضرور یاد کر لیں، اور دورانِ طواف **الله وحده لا شريك** کی زیادہ سے زیادہ تسبیح بیان کریں، ہر چکر میں رکنِ یمانی کا استلام کریں (یعنی صرف دائیں ہاتھ سے رکن یمانی کو چھوئیں)، اگر موقعہ نہ ملے تو اور کچھ نہ کریں (یعنی اشارہ کرنا یا اسے بوسہ دینا درست نہیں)، رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

طواف کے سات چکروں کے بعد مقامِ ابراہیم علیہ السلام کے پاس دو رکعتیں نماز برائے طواف ادا کرلیں، پھر آبِ زم زم (خوب) سیر ہو کر پیئیں، ممکن ہو تو ملتزم سے چمٹ کر خوب دعائیں کریں، (آج کل یہاں بھی خوشبو لگی ہوئی ہوتی ہے، اس لیے ملتزم سے چمٹے بغیر اس کی سیدھ میں کھڑے ہو کر دعا مانگ لیں) پھر حجر اسود کا استلام کر کے سعی کرنے کے لیے صفا کا رخ کریں اور اس پر چڑھتے ہوئے پڑھیں إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ صفا پر چڑھ کر قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ الله أكبر کہیں پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، پھر جو دل چاہے دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعائیں کریں۔ صفا سے نیچے اتریں اور چلنا شروع کریں، جب سبز رنگ کی لائٹ کے پاس پہنچیں تو وہاں سے لے کر دوسری سبز رنگ کی لائٹ تک مرد حضرات دوڑیں۔ پھر چلتے ہوئے مروہ پہنچیں اور وہاں وہی کچھ کریں جو صفا پر کیا تھا، صفا سے مروہ تک ایک چکر شمار ہوتا ہے، کل سات چکر لگائیں، سعی کرنے کے بعد بال کتروائیں یا منڈوائیں اور احرام کھول دیں۔

حج کی اہمیت وفضیلت

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے، اور ہر اس مسلمان پر فرض ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اتنی دولت دی ہے کہ جس سے وہ اپنے وطن سے مکہ مکرمہ تک آنے جانے اور وہاں سے واپس آنے تک اہل وعیال کے مصارف برداشت کرسکتا ہو۔ اللہ پاک کا ارشاد ہے:

''ان لوگوں پر بیت اللہ شریف کا حج لازم اور فرض ہے جو بیت اللہ تک چلنے پر قدرت رکھتے ہوں۔'' (آل عمران:97)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص ایسے توشہ سفر اور سواری کا مالک ہو جس سے بیت اللہ تک با آسانی پہنچ کر حج کرسکتا ہو پھر وہ حج نہ کرے تو اس کو اختیار ہے کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے (مطلب تارک حج گویا یہودی یا نصرانی ہو جاتا ہے) اور یہ اس لیے کہ اللہ پاک نے اپنی کتابِ مقدس میں فرمایا کہ جو لوگ حج پر جانے کی استطاعت رکھتے ہیں وہ اس کا حج کریں۔''

''جو شخص رضائے الٰہی کے لیے حج کرتا ہے پھر اس میں فحش اور برائی کی بات نہ کرتا ہو اور کسی قسم کے گناہ میں مبتلا نہ ہو تو وہ اپنے گھر گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے جیسے اس کی ماں نے آج ہی اسے جنا ہو۔'' (بخاری شریف)

قرآن کی رہنمائی اور احادیثِ مبارکہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ آدمی پر جب حج فرض ہو جائے تو اس کی ادائیگی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، حقوق اللہ و حقوق العباد سے معافی تلافی کر کے بغیر کسی تاخیر کے ابراہیمی پکار پر لبیک کہے۔ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں، مال و دولت بھی خدا نخواستہ ایسی حالت میں موت آئے کہ حج اس کے ذمہ باقی تھا تو اس کا گناہ اس کے ذمہ باقی رہے گا، فقہاء کرام نے فرمایا کہ ایسی صورت میں مرتے ہوئے اپنے ترکہ سے حج بدل کی وصیت

کرنا اس پر واجب ہے۔ اگر اس نے وصیت نہیں کی تو اس کا الگ گناہ ہوگا، اور وارثوں پر بھی اس کی جانب سے حج بدل کرانا ضروری نہ ہوگا، تاہم اگر وہ کرا لیتے ہیں تو یہ ان کا میت پر احسان ہوگا، اور اللہ کی ذات سے امید ہے کہ میت کا ذمہ روشن ہوگا، ورنہ بری الذمہ نہ ہوگا۔

حج کی اقسام

حج کی تین قسمیں ہیں: (1) حج افراد (2) حج قران (3) حج تمتع

(01)......حج افراد میں میقات سے صرف حج کا احرام باندھا جاتا ہے اور اسی احرام سے حاجی حج ادا کرتا ہے، ایسے حاجی پر حج کی قربانی لازم نہیں ہوتی۔ حج افراد کی نیت اس طرح کی جائے گی: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي (اے اللہ! میں حج کی نیت کرتا ہوں اسے میرے لیے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما)۔

(02)......حج قران میں حج اور عمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھا جاتا ہے، اس احرام سے حاجی پہلے عمرہ ادا کرتا ہے، لیکن عمرہ سے فراغت کے بعد نہ حلق کرواتا ہے اور نہ قصر اور نہ ہی احرام کھولتا ہے بلکہ اس احرام میں شکرانہ کے طور پر مناسک حج ادا کرتا ہے، اس کے بعد احرام کھولتا ہے۔ حج قران میں لازمی طور پر حاجی پر حج کی قربانی لازم ہوتی ہے۔ حج قران کی نیت اس طرح ہوگی: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا لِي وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي (اے اللہ! میں حج اور عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ انہیں آسان فرمایئے اور میری طرف سے قبول فرمایئے)۔

(03)......حج تمتع اس میں پہلے صرف عمرہ کا احرام باندھا جاتا ہے، اس احرام سے حاجی عمرہ کر کے اور حلق یا قصر کر کے احرام سے باہر آ جاتا ہے، پھر جب حج کے ایام شروع ہو جائیں (مطلب 8 ذی الحجہ کو) تو صرف حج کا احرام باندھ لیتا ہے۔ لہذا جو عمرہ کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے اس کی نیت اس طرح کی جائے گی: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي

وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي (اے اللہ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ اسے آسان فرمائیے اور اسے میری طرف سے قبول فرمائیے)۔ پھر 8 ذی الحجہ ایام شروع ہونے پر حج کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے جس کی نیت اسی طرح ہوگی: اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي (اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں اسے میرے لیے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما)۔ حج تمتع میں بھی قربانی شکرانہ کے طور پر واجب ہوتی ہے۔

حج کی مذکورہ اقسام میں سے جس قسم کا بھی آپ حج کرنا چاہیں آپ کو اختیار ہے، بس آپ نیت کریں اور تلبیہ پڑھیں:

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، تمام نعمتیں تیری عطا کردہ ہیں، اور ساری بادشاہی تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔''

تلبیہ کی مختصر تشریح:

تلبیہ دراصل بندے کی اپنے رب کے حکم پر مکمل اطاعت، بندگی اور حاضری کا اعلان ہے۔ حاجی اور معتمر بار بار یہ کلمات دہرا کر اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ وہ اللہ پاک کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے اس کی رضا اور قرب حاصل کرنے کے لیے حاضر ہوا ہے، ان کلمات میں توحید، حمد، شکر اور اللہ عزوجل کی کامل بادشاہی کا اقرار بھی شامل ہے، اس لیے حجاج کرام اور معتمرین کا سب سے محبوب وظیفہ اور ترانہ تلبیہ ہی ہے۔

فرائض حج

(01)......احرام باندھنا:

احرام میں داخل ہونے کے لیے دل سے نیت کرنا اور تلبیہ کہنا ضروری ہے۔احرام باندھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے نجاست سے پاکی حاصل کرو، جسم کی صفائی کرو، اس کے بعد غسل کرو یا کم از کم وضو کرو، اور سلے ہوئے کپڑے نکال دو، اور احرام کی دو چادریں زیبِ تن کرلو۔ بدن پر خوشبو لگاؤ یہ خوشبو احرام میں داخل ہونے سے پہلے لگائی جاتی ہے، اس لیے اس میں دم نہیں ہے بلکہ یہ سنت ہے۔اس کے بعد دو رکعت نفل احرام کی نیت سے پڑھیں۔احرام کے دو رکعت نفل سے فارغ ہونے کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر احرام کی نیت کریں۔تمتع کرنے والے کو ابھی صرف عمرہ کی نیت کرنی ہے، چنانچہ زبان سے کہے: **اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي**۔اس کے بعد بلند آواز سے تین بار تلبیہ پڑھیں۔نیت کرنے اور تلبیہ پڑھ لینے کے بعد آپ محرم ہوگئے۔اب آپ ممنوعاتِ احرام سے بچیں، آپ چونکہ حج تمتع کر رہے ہیں اس لیے اس احرام سے عمرہ کر کے احرام سے باہر آجائیں، پھر جب 8 ذی الحجہ آئے تو اسی طرح نہا دھو کر حج کی نیت سے احرام باندھیں اور دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور اس کے بعد حج کی نیت کریں: **اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي**، اور پھر تلبیہ پڑھ کر مناسک حج کا آغاز کریں۔

(02)......وقوف عرفہ کرنا:

وقوف عرفات حج کا رکنِ اعظم ہے، اس کے بغیر حج نہیں بن سکتا۔وقوف عرفات کا وقت 9 ذی الحجہ کے زوال سے 10 ذی الحجہ کی فجر کا طلوع ہونے تک رہتا ہے۔اس پورے وقت میں سے ایک لمحہ بھی میدان عرفات میں ٹھہر جاتے تو فرض ادا ہوجاتا ہے۔لیکن ظہر کے وقت سے لے کر غروب آفتاب تک ٹھہرنے کا حکم ہے۔اگر کوئی غروب آفتاب سے پہلے میدان عرفات سے

نکل جائے تو دم لازم ہوجاتا ہے۔

(03)......طواف زیارت کرنا:

طواف زیارت کا وقت 10 ذی الحجہ کے دن سے لے کر 12 ذی الحجہ کے غروب سے پہلے تک رہتا ہے، ان دنوں میں یہ طواف دن رات کسی بھی وقت کر سکتے ہیں۔ حجاج کرام یہ طواف دسویں ذی الحجہ کے دن حلق کرانے کے بعد نہا دھو کر سادے صاف ستھرے کپڑوں میں کرتے ہیں، یہی سنت طریقہ بھی ہے۔

حج کے واجبات

(01)......صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا۔
(02)......مزدلفہ میں وقوف کرنا۔
(03)......تینوں جمرات کی رمی کرنا۔
(04)......قربانی۔
(05)......حلق یا قصر کرنا۔
(06)......طواف وداع کرنا۔
(ان سب کی تفصیل آگے تفصیلی طریقے کے ذیل میں آجائے گی)

حج کی سنتیں

(01)......احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا۔

(02)......آفاقی اور قارن کا طواف قدوم کرنا۔

(03)......طوافِ فرض میں رمل کرنا۔

(04)......صفا مروہ کی سعی کے دوران دونوں سبز نشانوں کے درمیان دوڑنا۔

(05)......قربانی کے دنوں میں سے ایک دن یعنی 10 تاریخ کو ترتیب سے اعمال کرنا۔

(06)......سورج نکلنے کے بعد منی سے عرفات جانا۔

(07)......سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے منی آجانا۔

(08)......گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کو تینوں جمرات میں ترتیب سے سات سات کنکریاں مارنا۔

(باقی مزید تفصیلات کے لیے دو کتابوں کا مطالعہ کیجیے: معلم الحجاج، انوار مناسک)

ممنوعاتِ احرام

(01)......سلے ہوئے کپڑے پہننا۔

(02)......جماع اور اس کے دواعی۔

(03)......خوشبو کا استعمال۔

(04)......خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا جوں، کھٹمل وغیرہ مارنا۔

(05)......بدن کے کسی حصہ کے بال کٹانا یا ناخن تراشنا۔

(06)......بدن کا میل کچیل دور کرنا۔

(07)......زیب وزینت اختیار کرنا۔

(08)......سر ڈھانکنا (مردوں کے لیے)، عورتوں کو چہرے پر کپڑا لگانا۔

(09)......حدودِ حرم کی گھاس اور پیڑ کاٹنا۔

(10)......گناہ کرنا یا لڑائی جھگڑا کرنا۔

حج کے پانچ دن

حج کا پہلا دن: 8 ذی الحجہ (یوم الترویۃ)

منی میں پانچ نمازیں ادا کرنا سنت ہے، یعنی آٹھ ذی الحجہ کی ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور نویں

تاریخ کی فجر۔ بعض اوقات 8 تاریخ کی بجائے 7 تاریخ کو ہی منیٰ لے جاتے ہیں ایسی صورت میں 7 تاریخ کو بھی منیٰ روانہ ہونے سے پہلے احرام باندھ لیں۔

حج کا دوسرا دن: 9 ذی الحجہ (یوم عرفہ) (فرض)

نویں تاریخ کو فجر کی نماز کے بعد سورج چڑھے منیٰ سے عرفات کے لیے روانہ ہوں گے، ''عرفات'' پہنچتے پہنچتے دوپہر ہو جائے گی۔ وقوف عرفات جو کہ فرض ہے اس کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے۔ یاد رکھیے نویں تاریخ کو عرفات کے میدان میں حاضری حج کا سب سے بڑا رکن ہے، میدان عرفات میں حاضر نہ ہوا تو اس کا حج نہیں ہوگا۔

(01)......وقوف کی نیت سے غسل کرلیں:

اگر آسانی سے ممکن ہو تو وقوف عرفہ کی نیت سے آپ غسل کرلیں، غسل کرنا سنت ہے، اس میں بہت زیادہ وقت صرف نہ کریں۔

(02)......عرفات میں ظہر اور عصر دونوں نمازیں اکٹھی پڑھیں:

میدان عرفات میں جو مسجدِ نمرہ ہے اس کے امام صاحب آج نویں تاریخ کو ظہر اور عصر کی نمازیں ظہر ہی کے وقت میں ایک ساتھ پڑھائیں گے، جو حجاج کرام مسجد نمرہ میں امام صاحب کے پیچھے نماز پڑھیں، ان کو یہ دونوں نمازیں اکٹھی ملا کر پڑھنی ہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص مسجد نمرہ کے امام صاحب کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا بلکہ وہ اپنی نماز اپنے خیمے میں اکیلا یا علیحدہ جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے تو اس صورت میں وہ دونوں نمازیں اکٹھی ملا کر نہیں پڑھے گا، بلکہ ظہر کو ظہر کے وقت میں اور عصر کو عصر کے وقت میں پڑھنا چاہیے۔

(03)......وقوف عرفہ کا وقت اور اعمال (فرض):

تیسری بات یہ ہے کہ وقوف عرفہ جو فرض ہے، اس کا وقت نویں تاریخ کو زوال کے بعد شروع ہوتا ہے، توبہ استغفار کریں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں، دعائیں مانگیں، درود شریف اور تلبیہ

پڑھیں، اور یہ عمل مسلسل جاری رہنا چاہیے۔ عصر کا وقت ہونے پر عصر کی نماز باجماعت پڑھیں، اور پھر کھڑے ہو جائیں عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت عرفات کے میدان کا انتہائی قیمتی وقت ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کی رحمتیں موسلا دھار بارش کی طرح برستی ہیں، الحاح وزاری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مانگیں، اگر زیادہ دیر کھڑے نہ ہو سکیں تو جتنی دیر کھڑا ہونا ممکن ہو، کھڑے ہو کر اور پھر بیٹھ کر دعائیں کریں، یہ عمل مسلسل مغرب تک جاری رہنا چاہیے۔

(04)......میدان عرفات سے نکلنے کا وقت:

چوتھی بات یہ ہے کہ عرفات کے میدان میں غروب آفتاب تک ٹھہرنا ضروری ہے، کوئی شخص بھی عرفات کے میدان سے سورج غروب ہونے سے پہلے باہر نہ نکلے۔ حضور اقدس نے فرمایا کہ اگر کسی شخص کا اونٹ بھی گم ہو جائے تو وہ اس کی تلاش کے لیے بھی غروب آفتاب سے پہلے میدان عرفات سے باہر نہ جائے اور اگر کوئی شخص باہر نکل گیا ہے اور غروب آفتاب سے پہلے اندر واپس نہیں آیا تو اس پر ایک دم یعنی ایک جانور ذبح کرنا واجب ہوگا۔

(05)......آج مغرب کی نماز کہاں پڑھیں گے؟

پانچویں بات یہ ہے کہ اگرچہ عرفات کے میدان میں سورج غروب ہو گیا اور مغرب کا وقت ہو گیا، لیکن آپ آج مغرب کی نماز عرفات میں نہیں پڑھیں گے اللہ کا حکم یہ ہے کہ آج مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچ کر عشاء کے وقت میں عشاء کی نماز کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔

(06)......حدود عرفات کے اندر وقوف کرنا فرض ہے:

چھٹی بات یہ ہے کہ عرفات کی حدود میں وقوف کرنا فرض ہے، بعض حجاج جو انفرادی طور پر حج کرتے ہیں، اسی طرح بعض معلم اپنی کسی ضرورت، مجبوری یا نادانی کی وجہ سے بعض حاجیوں کے خیمے حدود عرفات سے باہر لگا دیتے ہیں، حالانکہ عرفات کی حدود کے اندر وقوف کرنا فرض ہے۔ اگر کوئی حاجی بالکل بھی عرفات کے میدان کے اندر نہیں آیا تو اس کا حج نہیں ہوا۔

مزدلفہ کے لیے روانگی

غروب آفتاب کے بعد نماز مغرب پڑھے بغیر عرفات سے مزدلفہ کے لیے روانہ ہوں گے، وہاں پر پہنچ کر پہلا کام آپ کو یہ کرنا ہے کہ اگر عشاء کا وقت ہو گیا ہو تو مغرب اور عشاء کی دونوں نمازیں ملا کر پڑھیں، چاہے تنہا نماز ادا کریں یا جماعت سے پڑھیں، یہاں بہر صورت ملا کر پڑھنا واجب ہے۔

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھنا اور اس کا طریقہ (واجب)

پہلے اذان دیں پھر تکبیر کہیں اور پہلے مغرب کے فرض جماعت سے پڑھیں، پھر عشاء کے فرض جماعت سے پڑھیں پھر مغرب کی سنتیں پڑھیں اس کے بعد عشاء کی سنتیں پڑھیں اور پھر وتر پڑھیں، صرف ایک اذان دیں اور ایک تکبیر کہیں۔

وقوف مزدلفہ (واجب)

نماز پڑھنے کے بعد اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر کچھ دیر آرام کریں پھر آخری شب میں بیدار ہو جائیں، آج کی رات سونے کی رات نہیں ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ سے مانگنے اور رونے کی رات ہے۔ جب صبح صادق ہو جائے اور یہ یقین ہو جائے کہ صبح صادق ہو چکی ہے تو اول وقت میں فجر کی اذان دیں اور جماعت سے فجر کی نماز ادا کریں۔

مزدلفہ میں قبولیت دعا کا وقت

فجر کی نماز کے بعد بیت اللہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ استغفار کریں اور دعا مانگیں درود شریف اور تلبیہ پڑھیں۔ یہ وقوف مزدلفہ کہلاتا ہے جو واجب ہے، اور اس کا وقت صبح صادق سے شروع ہو کر طلوع آفتاب تک رہتا ہے۔

مزدلفہ سے کنکریاں چننا

مزدلفہ میں ایک کام مستحب ہے وہ یہ کہ مزدلفہ سے ستر کنکریاں چن لیں کنکریاں چنے کے دانے کے برابر کھجور کی گٹھلی جیسی ہوں، زیادہ بڑی نہ ہوں۔

حج کا تیسرا دن: 10 ذی الحجہ (دوبارہ منیٰ میں)

آج ذی الحجہ کی دسویں تاریخ ہے مزدلفہ میں فجر کے بعد سے لے کر طلوع آفتاب تک وقوف کے بعد منیٰ میں روانہ ہوجائیں۔

دسویں تاریخ کا پہلا کام: بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا (واجب)

دسویں تاریخ کو منیٰ میں سب سے پہلا کام یہ ہے کہ صرف بڑے شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کردیں۔ ایک ایک کر کے کنکری ماریں کنکری داہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑیں اور تکبیر پڑھ کر ماریں تکبیر یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ أَكْبَرُ، رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ وَرِضًا لِلرَّحْمٰنِ

اگر پوری تکبیر یاد نہ ہو تو صرف **بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ أَكْبَرُ** کہہ کر کنکری ماریں۔

کنکریاں خود جا کر مارنا واجب ہے خواہ مرد ہو یا عورت کسی دوسرے شخص سے کنکریاں لگوائیں تو اس کی کنکری ادا نہیں ہوگی، اس کے ذمے واجب باقی رہے گا اور ایک دم دینا پڑے گا۔

ضعیف مرد اور خواتین کنکریاں رات کو بھی مار سکتے ہیں

اگر کمزور مردوں اور خواتین کو دن میں کنکریاں مارنا دشوار ہوں تو وہ رات کو مغرب یا عشاء کے بعد جا کر کنکریاں مار لیں یا درمیان شب میں کنکریاں مار لیں، صبح صادق ہونے سے پہلے پہلے کنکریاں مار سکتے ہیں۔

البتہ اگر کوئی مرد یا عورت ایسا بیمار یا کمزور ہو کہ وہ کھڑے ہو کر نماز بھی نہ پڑھ سکے یا کوئی

شخص اپاہج، ہاتھ پاؤں سے معذور ہو یا اندھا نابینا ہو تو اس کی طرف سے دوسرا آدمی کنکری مار سکتا ہے۔

دسویں تاریخ کا دوسرا کام: قربانی کرنا (واجب)

دسویں تاریخ کا دوسرا کام قربانی کرنا ہے، یہ حج کی قربانی اور دمِ شکر کہلاتی ہے آپ اسی نیت سے یہ قربانی کریں۔

دسویں تاریخ کا تیسرا کام: سر کے بال منڈوانا یا کٹانا (واجب)

دسویں تاریخ کا تیسرا کام سر کے بال منڈوانا یا کٹانا ہے۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا ہے کہ مردوں کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ سر کے بال منڈوا دیں حضور اقدس نے منڈوانے والوں کے لیے کئی بار دعا فرمائی ہے لیکن اگر کسی کے بال لمبے اور پٹے ہیں تو ان میں سے ایک ایک پور کے برابر بال کٹوائے جا سکتے ہیں۔

بہر حال سر کے بال منڈوانے یا کٹوانے کے بعد آپ پر سے وہ تمام پابندیاں ختم ہو گئیں جو احرام باندھتے وقت آپ پر لگی تھیں، صرف ایک پابندی ابھی باقی ہے، وہ یہ کہ اگر بیوی ساتھ ہے تو اس سے کوئی شہوت کی بات اور حق زوجیت ادا نہیں کر سکتے جب تک طواف زیارت نہ کر لیں۔ بال کٹوانے کے بعد آپ غسل کر لیں، سلے ہوئے کپڑے پہن لیں، خوشبو لگا لیں اور طواف زیارت کے لیے مکہ مکرمہ آ جائیں۔

دسویں تاریخ کو ان تینوں کاموں میں ترتیب واجب ہے

دسویں تاریخ کو یہ تینوں کام ترتیب سے کرنے واجب ہیں: (1) بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا (2) قربانی کرنا (3) سر کے بال منڈانا۔ اگر اس ترتیب کو کسی شخص نے بدل کر آگے پیچھے کر دیا تو دم واجب ہوگا، اس لیے ضروری ہے کہ پہلے قربانی کی جائے پھر سر منڈوایا جائے ورنہ دم واجب ہوگا۔

دسویں تاریخ کا چوتھا کام: طواف زیارت کرنا (فرض)

دسویں تاریخ کا چوتھا کام طواف زیارت کرنا ہے یہ طواف زیارت حج کا دوسرا بڑا رکن ہے، طواف زیارت کرنے کے لیے آپ اسی طرح طواف کریں جس کا بیان عمرے کے طواف کے بیان میں گزر چکا ہے۔ واضح رہے کہ طواف زیارت ادا کرنے کا وقت دس ذی الحجہ کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور 12 ذی الحجہ کے غروب سے پہلے تک کر سکتے ہیں۔ لہذا جیسی سہولت ہو ویسے کیا جائے، لیکن تجربہ یہی ہے کہ 10 یا 11 ذی الحجہ کے اندر کر لیں، 12 کا رسک نہ لیں تو بہتر ہے۔

حج کی سعی (واجب)

طواف زیارت کے بعد آپ کو حج کی سعی کرنی ہے، اس کے اعمال بھی ویسے ہی ہیں جیسے آپ نے عمرے کے بیان میں پڑھا ہے۔

منیٰ کی طرف واپسی

طواف زیارت اور حج کی سعی کرنے کے بعد آپ واپس منیٰ آجائیں بلا ضرورت مکہ مکرمہ نہ ٹھہریں، البتہ اگر نماز کا وقت قریب ہو تو حرم شریف میں نماز پڑھنے کے بعد منیٰ روانہ ہو جائیں، منیٰ کی یہ راتیں ذکر اور اللہ تعالیٰ سے مانگنے کی راتیں ہیں، توبہ اور استغفار کی راتیں ہیں، اس لیے ان راتوں کو غفلت میں نہ گزاریں۔

حج کا چوتھا دن: 11 ذی الحجہ

تینوں جمرات کو کنکریاں مارنا (واجب)

گیارہویں ذی الحجہ کو آپ کو صرف ایک کام کرنا ہے وہ یہ کہ آج تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنی ہیں، البتہ کنکریاں مارنے کا وقت آج زوال کے بعد شروع ہوگا لہذا اگر کسی شخص نے آج زوال سے پہلے کنکریاں مار لیں تو وہ کنکریاں ادا نہیں ہوں گی۔

پہلے چھوٹے شیطان کے سامنے آ کر پانچ چھ ہاتھ کے فاصلے پر کھڑے ہو جائیں اور کنکری کو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان پکڑیں اور کنکری مارتے وقت تکبیر کہیں: **بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ، رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ وَرِضًا لِلرَّحْمٰنِ**

اور ایک ایک کر کے ستون (جو آج کل دیوار نما شکل میں ہے) کی جڑ میں کنکریاں ماریں، کنکریاں اس حوض کے اندر گرنی چاہئیں، اگر کوئی کنکری اس حوض کے باہر گر گئی تو وہ کنکری ادا نہیں ہوئی اس کی جگہ دوسری کنکری ماریں۔ سات کنکریاں مارنے کے بعد ستون سے ذرا دور ایک طرف کھڑے ہو جائیں اور بیت اللہ شریف کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔ دعا کرنے کے بعد درمیانے شیطان کی طرف چلیں، وہاں پہنچ کر اس کو بھی اس طرح تکبیر کہتے ہوئے سات کنکریاں ایک ایک کر کے ماریں کنکریاں مارنے کے بعد ایک طرف ہٹ کر بیت اللہ کی طرف منہ کر کے دعا کریں، دعا کرنے کے بعد بڑے شیطان کی طرف آئیں اور اس کو بھی اس طرح تکبیر کہتے ہوئے سات کنکریاں ماریں، لیکن بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا نہیں کرنی ہے بلکہ کنکریاں مارنے کے بعد نکلتے چلے جائیں۔ تینوں شیطانوں کو ترتیب وار کنکریاں مارنا سنت ہے، پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو اور بعض اس ترتیب کو واجب کہتے ہیں۔

رات کو منیٰ ہی میں قیام کریں با جماعت نماز کا اہتمام کریں، تلاوت کریں ذکر کریں توبہ و استغفار کریں، دعائیں مانگیں، اگلے دن بارھویں تاریخ ہے۔

حج کا پانچواں اور آخری دن: 12 ذی الحجہ

تینوں جمرات کو کنکریاں مارنا (واجب)

بارھویں تاریخ کو تینوں شیطانوں کو زوال کے بعد کنکریاں مارنے کے بعد آپ کو اختیار ہے کہ چاہیں تو غروب آفتاب سے پہلے منیٰ سے نکل کر مکہ مکرمہ میں اپنی قیام گاہ پر آ جائیں، جیسا کہ

آج کل یہی معمول ہے کہ بارھویں تاریخ کی شام کو منیٰ سے لوگ مکہ مکرمہ آجاتے ہیں۔لیکن اگر کوئی شخص بارھویں تاریخ کو کنکریاں مارنے کے بعد منیٰ ہی میں ٹھہرا رہا اور صبح صادق اسے وہیں ہوگئی تو تیرھویں تاریخ کو کنکریاں مارنا بھی اس پر واجب ہے، جس کے لیے زوال کی شرط نہیں بلکہ طلوع آفتاب کے بعد بھی ماری جاسکتی ہیں۔

منیٰ سے واپسی کے بعد مکہ مکرمہ کے قیام میں کیا اعمال کریں؟

مکہ مکرمہ واپس آنے کے بعد ادب و احترام کے ساتھ مکہ میں قیام کریں، مسجد حرام میں جماعت کی نماز کا اہتمام کریں اور پابندی سے قرآن کریم کی تلاوت کریں، زیادہ سے زیادہ نفلی طواف کریں، نفلی عمرے بھی کریں۔ نفلی عمرے کے لیے آپ کو حدود حرم سے باہر جا کر عمرہ کا احرام باندھنا ہوگا، اس کے لیے دو جگہیں مشہور ہیں، ایک مقام جعرانہ ہے جو مکہ مکرمہ سے تقریباً 9 میل کے فاصلے پر ہے وہاں جا کر عمرہ کے احرام کی نیت کرلیں یا دوسری جگہ مقام تنعیم ہے جو مسجد عائشہ کے نام سے مشہور ہے۔ یاد رکھیے عمروں کی کثرت کے مقابلے میں طواف کی کثرت زیادہ افضل ہے۔

طوافِ وداع (واجب)

جس دن آپ کو مکہ مکرمہ سے رخصت ہونا ہو، اس دن آپ ایک آخری طواف کرلیں جو حضرات پہلے مدینہ طیبہ نہیں گئے وہ مدینہ طیبہ جائیں گے اور جو حضرات پہلے مدینہ طیبہ جا چکے ہیں وہ اپنے وطن کے لیے روانہ ہوں گے۔

بہرحال جس دن آپ کو مکہ مکرمہ چھوڑنا ہے، اس دن آپ آخری طواف کرلیں اور یہ آخری طواف ''طواف وداع'' کہلاتا ہے اس کو طواف رخصتی بھی کہتے ہیں، نہ اس میں اضطباع ہوگا، نہ اس طواف میں رمل ہوگا، اور نہ ہی اس طواف کے بعد صفا مروہ کی سعی ہوگی۔

بیت اللہ کے سات چکر لگائیں اور ہر چکر میں استلام کریں، سات چکر لگانے کے بعد آٹھواں استلام کریں اور اس کے بعد تین ضمنی کام کریں یعنی ملتزم پر دعا کریں آج موقع ملے تو ملتزم سے چمٹ کر الحاح وزاری سے دعا کریں، دو رکعت دوگانہ طواف مقام ابراہیم پر پڑھیں اور اس کے بعد زمزم کا پانی پی کر دعا کریں اور بیت اللہ پر آخری نظر ڈالتے ہوئے دل میں پھر حاضری کی تمنا وآرزو لیے یہ دعا کر کے کہ اے اللہ یہ حاضری میری آخری حاضری نہ ہو آپ کا حج مکمل ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ آسان فرمائیں اور قبول فرمائیں۔ آمین۔

عرفات کی تسبیحات اور دعائیں

امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت جابرؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان عرفہ کے دن، بعد زوال، میدان عرفات میں، قبلہ رو ہو کر یہ پڑھے:

(الف) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ 100 مرتبہ

(ب) قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (پوری سورت) 100 مرتبہ

(ج) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ 100 مرتبہ

تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا: اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل، تکبیر تعظیم، تعریف وثنا کی، اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا۔ اے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہل عرفات کے لیے شفاعت کرتا تو بھی قبول کرتا (درمنثور)۔

الحزب الاعظم میں حدیث مذکور کی تین دعاؤں کے ساتھ مندرجہ ذیل کا اضافہ ہے:

(1) کلمہ سوم: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَكْبَرُ 100 مرتبہ

(2) استغفار: أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ 100 مرتبہ

آج کے دن کی کوتاہی کبھی پوری نہ ہو سکے گی اس لیے زیادہ سے زیادہ عبادت میں مشغول رہیں، کوئی لمحہ بھی غفلت میں نہ گزرے، زوال سے مغرب تک بہت وقت ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز سے فارغ ہو کر ہاتھ اٹھا کر وقوف میں مشغول ہو جاتے تھے، اور یہ دعا پڑھتے تھے:

اللّٰہُ أَكْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، اللّٰہُ أَكْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، اللّٰہُ أَكْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِيكَ لَہُ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ، اللّٰہُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى وَنَقِّنِي بِالتَّقْوَى وَاغْفِرْ لِي فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کی سب تعریف ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے لیے ہی سب تعریف ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کی سب تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے۔ اے اللہ! تو اپنی ہدایت سے مجھے ہدایت دے دے اور پرہیزگاری سے مجھے پاک وصاف کر دے اور دنیا و آخرت میں میری مغفرت کر دے۔

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عرفات میں میری اور مجھ سے پہلے نبیوں کی اکثر دعا یہ ہے:

لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِيكَ لَہُ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰہُمَّ اجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي قَلْبِي نُورًا، اللّٰہُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيحُ وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تو میرے کانوں میں نور اور آنکھوں میں (بھی) نور اور میرے دل میں (بھی) نور پیدا کردے۔ اے اللہ! تو میرا سینہ کھول دے اور میرا (دنیا و آخرت کا) ہر کام میرے لیے آسان کردے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں (زندگی میں) سینہ (دل) کے وسوسوں سے، اور کام کی پراگندگی و پریشانی سے اور (مرنے کے بعد) قبر کے عذاب سے، اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہو (پیش آئے) اور ہر اس چیز کے شر سے جو دن میں داخل ہو (پیش آئے) اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہوائیں اپنے ساتھ لاتی ہیں اور پناہ چاہتا ہوں زمانہ کی ہلاکت خیزیوں سے۔

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الْعَمَلَ خَالِصًا لِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَاجْعَلْهُ نَافِعًا لِعِبَادِكَ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَاجْعَلْهُ صَدَقَةً جَارِيَةً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ آمِين.

ترجمہ: اے اللہ! اس عمل کو اپنی رضا کے لیے خالص بنا دے، اسے اپنے بندوں کے لیے نفع بخش فرما، اسے ہماری طرف سے شرفِ قبول عطا فرما، اور اسے قیامت تک ہمارے لیے صدقۂ جاریہ بنا دے۔ آمین

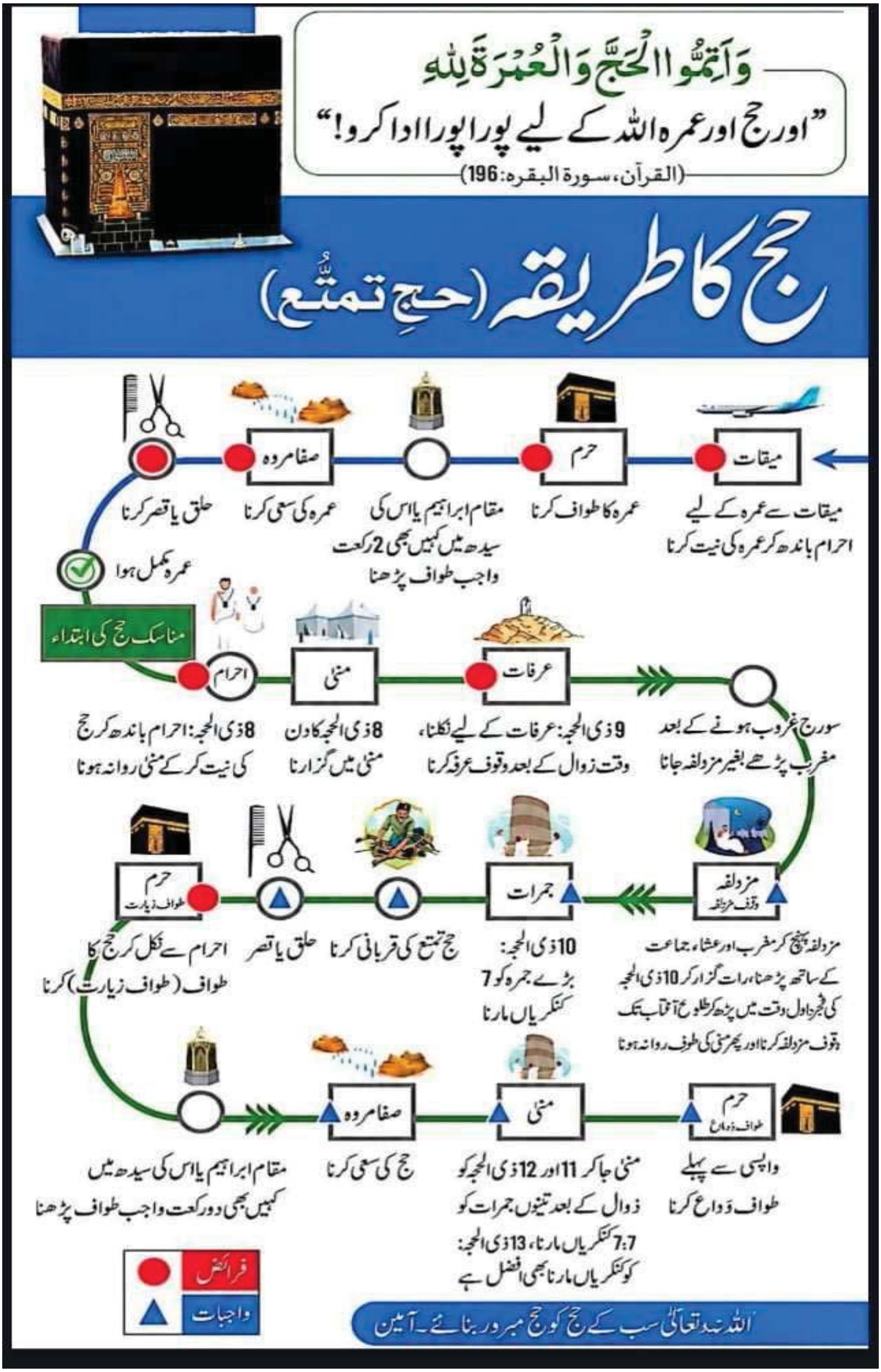
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ
"اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا پورا ادا کرو!"
(القرآن، سورۃ البقرہ:196)
حج کا طریقہ (حجِ تمتّع)
میقات
حرم
صفا مروہ
میقات سے عمرہ کے لیے احرام باندھ کر عمرہ کی نیت کرنا
عمرہ کا طواف کرنا
مقام ابراہیم یا اس کی سیدھ میں کہیں بھی 2 رکعت واجب طواف پڑھنا
عمرہ کی سعی کرنا
حلق یا قصر کرنا
عمرہ مکمل ہوا
مناسک حج کی ابتداء
احرام
منیٰ
عرفات
8 ذی الحجہ: احرام باندھ کر حج کی نیت کر کے منیٰ روانہ ہونا
8 ذی الحجہ کا دن منیٰ میں گزارنا
9 ذی الحجہ: عرفات کے لیے نکلنا، وقت زوال کے بعد وقوف عرفہ کرنا
سورج غروب ہونے کے بعد مغرب پڑھے بغیر مزدلفہ جانا
مزدلفہ
وقوف مزدلفہ
جمرات
حرم
طواف زیارت
مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء جماعت کے ساتھ پڑھنا، رات گزار کر 10 ذی الحجہ کی فجر اول وقت میں پڑھ کر طلوع آفتاب تک وقوف مزدلفہ کرنا اور پھر منیٰ کی طرف روانہ ہونا
10 ذی الحجہ: بڑے جمرہ کو 7 کنکریاں مارنا
حج تمتع کی قربانی کرنا
حلق یا قصر
احرام سے نکل کر حج کا طواف (طواف زیارت) کرنا
حرم
طواف وداع
منیٰ
صفا مروہ
واپسی سے پہلے طواف وداع کرنا
منیٰ جا کر 11 اور 12 ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کو 7:7 کنکریاں مارنا، 13 ذی الحجہ کو کنکریاں مارنا بھی افضل ہے
حج کی سعی کرنا
مقام ابراہیم یا اس کی سیدھ میں کہیں بھی دو رکعت واجب طواف پڑھنا
فرائض
واجبات
اللہ تعالیٰ سب کے حج کو حج مبرور بنائے۔ آمین

زیارتِ مدینہ منورہ اور روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مدینہ منورہ وہ مقدس شہر ہے جس کی فضاؤں میں محبوبِ خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سانسیں لیں، جس کی گلیاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں سے منور ہوئیں اور جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضۂ اقدس آج بھی اہلِ ایمان کے دلوں کا مرکزِ محبت ہے۔

مدینہ منورہ کی حاضری محض ایک سفر نہیں بلکہ محبت، ادب اور عقیدت کا سفر ہے۔ جب زائر مدینہ منورہ پہنچے تو کثرت سے درود و سلام پڑھتا رہے، پاکیزگی اور وقار اختیار کرے اور مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نماز، تلاوت، ذکر اور دعا میں وقت گزارے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ
صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

"میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے بہتر ہے، سوائے مسجدِ حرام کے۔"

............(صحیح البخاری، صحیح مسلم)............

روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہنچ کر نہایت ادب و احترام سے کھڑے ہوں، آواز پست رکھیں اور مؤدبانہ سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ ﷺ۔

پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کریں۔

اس کے بعد قبلہ رُخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ یاد رہے کہ دعا صرف اللہ تعالیٰ سے مانگی جاتی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام پڑھنا عظیم عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا

”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔“

............(صحیح مسلم)............

مدینہ منورہ کی حاضری کا اصل حاصل یہ ہے کہ دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بڑھے، زندگی سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق گزرے اور زبان ہمیشہ درود و سلام سے تر رہے۔

اے اللہ! ہمیں بار بار مدینہ منورہ کی حاضری، مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں نماز اور روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ادب و محبت کے ساتھ سلام پیش کرنے کی سعادت نصیب فرما، اور ہمیں سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر زندہ رکھ کر اسی پر خاتمہ نصیب فرما۔ آمین

اسمائے حسنیٰ

اللہ کے ناموں کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
کہ اللہ پاک کے 99 ننانوے نام ہیں جو اس کو یاد کرے گا، جنت میں جائے گا۔

............(صحیح البخاری)............

أسماءُ اللّٰهِ الحسنى

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ نہایت رحم کرنے والا	الرَّحِيمُ بے حد مہربان	الْمَلِكُ حقیقی بادشاہ	الْقُدُّوسُ سب عیبوں سے پاک
السَّلَامُ سلامتی دینے والا	الْمُؤْمِنُ امن دینے والا	الْمُهَيْمِنُ نگہبانی کرنے والا	الْعَزِيزُ نہایت غلبہ والا
الْجَبَّارُ بگڑی بنانے والا	الْمُتَكَبِّرُ بڑی عظمت والا	الْخَالِقُ پیدا کرنے والا	الْبَارِئُ جان ڈالنے والا
الْمُصَوِّرُ صورت دینے والا	الْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	الْقَهَّارُ ہر چیز پر غلبہ والا	الْوَهَّابُ بہت زیادہ دینے والا

الرَّزَّاقُ بہت روزی دینے والا	الْفَتَّاحُ خوب فیصلہ کرنے والا	الْعَلِيمُ بہت جاننے والا	الْقَابِضُ روزی روکنے والا
الْبَاسِطُ روزی کھولنے والا	الْخَافِضُ پست کرنے والا	الرَّافِعُ بلند کرنے والا	الْمُعِزُّ عزت دینے والا
الْمُذِلُّ ذلت دینے والا	السَّمِيعُ خوب سننے والا	الْبَصِيرُ خوب دیکھنے والا	الْحَكَمُ حکم جاری کرنے والا
الْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اللَّطِيفُ بہت نرمی کرنے والا	الْخَبِيرُ خبر رکھنے والا	الْحَلِيمُ نہایت بردبار
الْعَظِيمُ عظمت والا	الْغَفُورُ معاف کرنے والا	الشَّكُورُ بڑے قدرشناس	الْعَلِيُّ بلندرتبہ والا
الْكَبِيرُ سب سے بڑا	الْحَفِيظُ حفاظت کرنے والا	الْمُقِيتُ روزی دینے والا	الْحَسِيبُ حساب کرنے والا
الْجَلِيلُ بڑے مرتبہ والا	الْكَرِيمُ بڑے سخی، بڑے معزز	الرَّقِيبُ بڑا نگہبان	الْمُجِيبُ دعائیں قبول کرنے والا
الْوَاسِعُ بڑی وسعت والا	الْحَكِيمُ بڑی حکمت والا	الْوَدُودُ بہت محبت کرنے والا	الْمَجِيدُ بہت بزرگی والا

الْبَاعِثُ مردوں کو اٹھانیوالا	الشَّهِيدُ ہر جگہ حاضر و ناظر	الْحَقُّ برحق ذات	الْوَكِيلُ بہت کام کرنے والا
الْقَوِيُّ بڑی طاقت والا	الْمَتِينُ بے انتہا قوت والا	الْوَلِيُّ مددگار/کارساز	الْحَمِيدُ تعریف کے مستحق
الْمُحْصِي شمار کرنے والا	الْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنیوالا	الْمُعِيدُ دوبارہ پیدا کرنیوالا	الْمُحْيِي زندگی دینے والا
الْمُمِيتُ موت دینے والا	الْحَيُّ ہمیشہ زندہ رہنے والا	الْقَيُّومُ دنیا کو سنبھالنے والا	الْوَاجِدُ بہت غنی
الْمَاجِدُ بڑی عظمت والا	الْوَاحِدُ ذات وصفات میں یکتا	الْأَحَدُ اکیلا اور تنہا	الصَّمَدُ ہر چیز سے بے نیاز
الْقَادِرُ مکمل قدرت والا	الْمُقْتَدِرُ حقیقی حکمراں	الْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	الْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا
الْأَوَّلُ سب سے پہلے	الْآخِرُ سب کے بعد	الظَّاهِرُ واضح اور ظاہر	الْبَاطِنُ مخفی اور پوشیدہ
الْوَالِي بڑے کارساز	الْمُتَعَالِي بہت بلند و برتر	الْبَرُّ بہت اچھا سلوک کرنیوالا	التَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا

اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	اَلْعَفُوُّ معاف کرنے والا	الرَّءُوفُ بیحد شفقت کرنیوالا	مَالِكُ الْمُلْكِ بادشاہوں کے بادشاہ
ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عظمت و بزرگی والا	اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنے والا	اَلْجَامِعُ اکھٹا کرنے والا	اَلْغَنِيُّ بہت بے نیاز
اَلْمُغْنِي بے نیاز کردینے والا	اَلْمَانِعُ روکنے والا	الضَّارُّ نقصان کا مالک	النَّافِعُ نفع پہنچانے والا
النُّورُ روشن کرنے والا	اَلْهَادِي ہدایت دینے والا	اَلْبَدِيعُ انوکھا پیدا کرنیوالا	اَلْبَاقِي ہمیشہ باقی رہنے والا
اَلْوَارِثُ ہر چیز کا وارث	الرَّشِيدُ سیدھا راستہ دکھانیوالا	الصَّبُور نہایت صبر و تحمل والا	

قال رسول الله ﷺ:"إن لله تسعةً وتسعين اسمًا، مائةً

إلا واحدًا، من أحصاها دخل الجنة."

............[صحيح البخاري]............
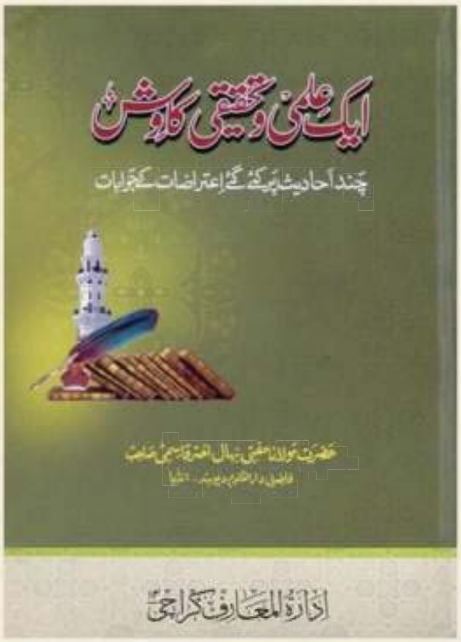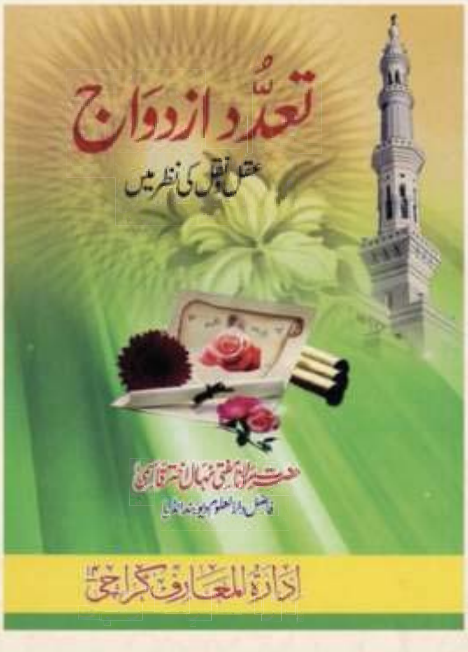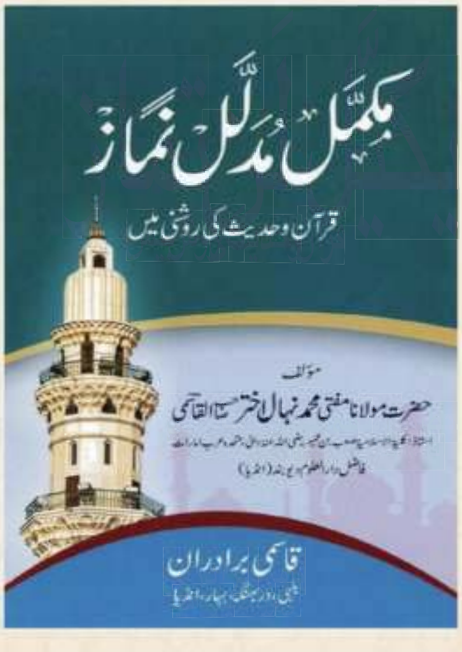
حضرت مولانا مفتی نہال اختر قاسمی صاحب کی دیگر تصنیفات